روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

جمعتہ المبارک
24 اکتوبر 2025
FRIDAY
24 OCTOBER - 2025

صفحہ 08 سرفراز خان پر سیاسی ہنگامہ، کانگریس اور سماجوادی نے اٹھائے سوال

صفحہ 08 فرسٹ کلاس کرکٹ میں ہار مر ایلیٹ کلب میں داخل

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 249 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

قانون ساز اسمبلی کا خزاں اجلاس شروع: پہلے دن مرحوم قائدین کو خراج عقیدت پیش

ہمارے پاس وقت محدود، ارکان زیادہ سے زیادہ استعمال کریں

ہمیں اس کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کی کوشش کرنی چاہیے: اسپیکر عبدالرحیم راتھر

آج ایوان میں ووٹنگ، کل سے مختلف مسائل و معاملات کو لیکر گرما گرم بحث کا امکان

سری نگر // ۲۳، اکتوبر // جے کے این ایس // جموں وکشمیر اسمبلی کا خزاں اجلاس جمعرات کو ایوان کی جانب سے حال ہی میں انتقال کر جانے والے رہنماؤں بشمول سابق ارکان اور وزراء وغیرہ کو خراج عقیدت پیش کرنے کیساتھ شروع ہوا۔ جے کے این ایس کے مطابق اسمبلی کے خزاں سیشن کے آغاز سے پہلے، حکمراں جماعت نیشنل کانفرنس اور کانگریس کے ارکان نے اسمبلی احاطے میں خاموش احتجاج کیا، جس میں ممبر اسمبلی ڈوڈہ معراج ملک کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا، جنہیں ستمبر 2025 میں پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت ڈوڈہ ضلع میں مبینہ طور پر امن عامہ کو خراب

کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، سونہ واری سے ممبر اسمبلی ہلال اکبر لون نے معراج ملک کی گرفتاری کا مسئلہ اٹھایا۔ تاہم، اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے انہیں اپنی نشست پر بیٹھنے کو کہا، اور یقین دہانی کرائی کہ وہ انہیں اس معاملے پر بعد میں بولنے کی اجازت دیں گے/102

اسپیکر وقف کی منسوخ شدہ قرارداد پر نظر ثانی کریں مسئلہ پر مقننہ میں بحث کی ضرورت: ممبر اسمبلی وحید پرہ

سری نگر // ۲۳، اکتوبر // جے کے این ایس // پی ڈی پی سے وابستہ ممبر اسمبلی پلوامہ وحیدالرحمان پرہ جمعرات کے روز کہا کہ اسمبلی نے جموں وکشمیر وقف بورڈ کی بحالی اور متحدہ مجلس علمائے کرام کے تحت اس کی نگہبانی کا مطالبہ کرنے والی قرارداد کو پیش نہیں کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق سماجی رابطہ گاہ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں، ممبر اسمبلی پلوامہ وحیدالرحمان پرہ نے کہا کہ اسمبلی بلیٹ کے دوران وقف بورڈ کی بحالی سے متعلق قرارداد کو خارج کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس/101

جموں وکشمیر میں راجیہ سبھا کی 4 سیٹوں کیلئے آج اسمبلی میں انتخابات

چوہدری محمد رمضان، سجاد کچلو اور شمی اوبرائے کی جیت یقینی

ست پال شرما اور عمران نبی ڈار کے درمیان نزدیکی مقابلے کا امکان

سری نگر // ۲۳، اکتوبر // جے کے این ایس // جموں وکشمیر میں راجیہ سبھا کی 4 سیٹوں کیلئے ارکان کا انتخاب عمل میں لانے کیلئے آج یعنی 24 اکتوبر کو پولنگ ہوگی۔ قانون ساز اسمبلی کے 88 ارکان کو ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہے۔ جموں وکشمیر کی چاروں راجیہ سبھا نشستیں 'مطلوبہ رائے دہندگان کی عدم دستیابی' کی وجہ سے ارکان کی میعاد ختم ہونے کے بعد فروری 2021 سے خالی پڑی ہیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے 24 ستمبر/103

اوڑی حملے کے بعد سال 2016 میں ''آپریشن سندور'' کی بنیاد رکھی گئی تھی

اگلی بار ہم وہ تحمل برقرار نہیں رکھیں گے جو ہم نے آپریشن سندھور میں رکھا تھا

پاکستان کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ جغرافیہ میں اپنا مقام برقرار رکھنا چاہتا ہے یا نہیں/جنرل اوپیندر ادیویدی

سرینگر // 23 اکتوبر // سی این آئی // اوڑی حملے کے بعد سال 2016 میں '' آپریشن سندور'' کی بنیاد رکھی گئی تھی کا دعویٰ کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیودی نے کہا کہ اگلی بار ہم وہ تحمل برقرار نہیں رکھیں گے جو ہم نے آپریشن سندھور میں رکھا تھا۔ اب ہم کچھ ایسا کریں گے جس سے پاکستان یہ سوچے گا کہ آیا وہ جغرافیہ میں اپنا مقام برقرار رکھنا چاہتا ہے یا نہیں۔ سی این آئی کے مطابق فوجی

سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے کہا کہ آپریشن سندور کی بنیاد سال 2016 میں اس کے فوراً بعد رکھ دی گئی تھی جب پاکستان کی سرپرستی میں دہشت گردوں نے شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں اوڑی میں لائن آف کنٹرول کے قریب ایک فوجی کیمپ پر حملہ کیا تھا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی ''سول ملٹری فیوژن بطور میٹرک آف نیشنل پاور اینڈ کمپری سیکورٹی'' کتاب کی نقاب کشائی کے موقع پر بات کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیودی نے کہا کہ اعلیٰ کمانڈ کورس کے بارے میں جو میں نے ہمیشہ بات کی تھی، وہ تین چیزوں کے/104

ممبر اسمبلی ڈوڈہ معراج ملک کی نظر بندی کا معاملہ اسپیکر نے ایوان میں بحث کی اجازت نہیں دی

سری نگر // ۲۳، اکتوبر // جے کے این ایس // نیشنل کانفرنس کے قانون سازوں تنویر صادق اور ہلال اکبر لون نے جمعرات کو قانون ساز اسمبلی کے خزاں اجلاس کے پہلے دن ممبر اسمبلی ڈوڈہ معراج ملک کی نظر بندی کا معاملہ اٹھایا اور حکومت پر زور دیا کہ وہ ان کی فوری رہائی کو یقینی بنائے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکمران جماعت سے وابستہ دونوں قانون سازوں نے اسپیکر سے معراج ملک کی نظر بندی پر بحث شروع کرنے کی اجازت طلب/105

جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دلانے کیلئے وزیر اعظم، وزیر داخلہ وعدہ بند

بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار کے حق میں ووٹ کا استعمال کریں، راحت ملنے کی بنیاد رکھیں/ترن چگ

سرینگر // 23 اکتوبر // اے پی آئی // جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دلانے کیلئے وزیر اعظم، وزیر داخلہ کے وعدہ بند ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور جنرل سیکریٹری، امور کشمیر کے انچارج نے کہا کہ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر کے پاس امن وامان کے سوا اور اختیارات نہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وسطی ضلع بڈگام میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے نامزد امیدوار سید آغا محسن کے حق میں عوامی مہم

کے حاشیے پر ذرائع ابلاغ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے جنرل سیکریٹری اور امور کشمیر کے انچارج ترن چگ نے جموں وکشمیر سرکار کو ہر محاذ پر ناکام قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایک سال کسی بھی حکومت کیلئے کافی ہوا کرتا ہے کہ وہ عوام کو راحت پہنچانے کیلئے اقدامات اٹھائیں تاہم جہاں تک جموں وکشمیر کی سرکار کا تعلق ہیں اُن نے اپنی ایک سالہ کارکردگی سے یہ واضح کر دیا کہ وہ صرف اقتدار میں رہنا چاہتی ہے۔ عوام کے تئیں وہ نہ کبھی سنجیدہ تھی نہ ہے اور نہ رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بار بار یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کی سرکار کو کام کرنے نہیں دیا جاتا ہے بلکہ اس میں بار بار رخنہ ڈالنے کی کارروائیاں عمل میں لائی جارہی ہیں جو صحیح نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے دائرے اختیار میں امن وقانون ہیں۔ دیگر معاملات حکومت کے اختیار میں ہیں اور وہ اپنے اختیارات کا استعمال نہیں کرتی ہے جس کے نتیجے میں لوگوں کو طرح طرح کے مشکلات سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس علیحدگی پسندی کے رجحان کے خاکوں میں رنگ بھرنا چاہتی ہے تاکہ اُس کا اقتدار محفوظ اور مستحکم رہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ جموں وکشمیر کو ریاست/106

پارلیمنٹ، اسمبلی شور شرابے، ہنگامہ آرائی کی جگہ نہیں

لوگوں اور ملک کے مسائل اُجاگر کیے جائیں/فاروق عبداللہ

سرینگر // 23 اکتوبر // اے پی آئی // بھارت کو کثرت میں وحدت والا ملک قرار دیتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پارلیمنٹ اور اسمبلی ہنگامہ آرائی، شور شرابے کی جگہ نہیں مسائل پے بحث ہونی چاہئے اور لوگوں کے مسائل حل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں۔ کانگریس، نیشنل کانفرنس کے مابین کسی بھی طرح کی رسہ کشی، اختلافات کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ جیت نیشنل کانفرنس

کی ہوگی، تمام ممبران اسمبلی نامزد نیشنل کانفرنس امیدواروں کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال کرینگے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق عوام کے ساتھ نیشنل کانفرنس کی جانب سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کا ارادہ ظاہر کرتے/110

تمام سرکاری اداروں کی عمارتوں میں

فائر سیفٹی آلات نصب کرنے کے احکامات

ڈپٹی کمشنر ہر ماہ فائر آڈیٹ رپورٹ پیش کریں/صوبائی کمشنر کشمیر

سرینگر // 23 اکتوبر // اے پی آئی // پے درپے آگ کی وارداتیں رونما ہونے کے بعد صوبائی کمشنر نے تمام سرکاری اداروں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اداروں کی عمارتوں میں فائر سیفٹی کا نظام نصب کریں۔ ڈپٹی کمشنروں کو ہدایات کی گئی کہ وہ ہر ماہ فائر سیفٹی آڈیٹ رپورٹ صوبائی کمشنر کے دفتر کو پیش/109

ہم میں سے کوئی فرشتہ نہیں، ہم انسان ہیں

آج ہم مرحومین کو یاد کرتے ہیں

کل ہمیں یاد کیا جائے گا: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر // ۲۳، اکتوبر // جے کے این ایس // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اسمبلی کے خزاں اجلاس کے پہلے دن سابق وزراء اور ارکان اسمبلی کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے لائی گئی قرار داد پر بولتے ہوئے اسپیکر عبدالرحیم راتھر سے مطالبہ کیا کہ سابق ممبر اسمبلی مرحوم محمد سلطان پنڈت پوری کا نام تعزیتی فہرست سے حذف ہونے پر متعلقین سے وضاحت طلب کی جائے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تعزیتی قرارداد پر بولتے

ہوئے کہا کہ ہم میں سے کوئی فرشتہ نہیں بلکہ ہم سب انسان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غلطیاں انسان سے ہوتی ہیں، چاہئے دانستہ ہوں یا نادانستہ۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ آج ہم جن/108

1.40 لاکھ کشمیر نصابی کتابیں تعلیمی سال 2024-25ء میں پہلی اور دوسری جماعت کیلئے مفت تقسیم

سری نگر // اننوو // جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن نے موجودہ تعلیمی سیشن میں کشمیری زبان کی درسی کتابوں کی عدم دستیابی سے متعلق الزامات کو مسترد کیا ہے۔ بورڈ نے جمعرات کو جاری کردہ ایک بیان میں وضاحت کی ہے کہ رواں تعلیمی برس کے دوران پہلی سے آٹھویں جماعت تک کشمیری زبان کی کل 3,85,000 درسی کتابیں چھپی اور شائع کی گئیں جن میں سے/107

کرفلی محلہ حبہ کدل میں دوران شب آگ کی خوفناک واردات رونما

9 رہائشی مکان اور ایک گودام جل کر خاکستر، کئی ایک کو جزوی نقصان

کروڑوں روپے کا ساز وسامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل، درجنوں کنبے بے گھر

سرینگر // 23 اکتوبر // سی این آئی // موسم سرما کی شروعات سے قبل ہی شہر سرینگر میں آتشزدگی کے بڑھتے واقعات کے بیچ ایک اور افسوسناک واقعہ میں کرفلی محلہ حبہ کدل میں آگ کی ہولناک واردات میں 9 رہائشی مکانات اور ایک گودام راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گئے۔ آگ کی واردات میں کروڑوں روپے مالیت کا سامان خاک ہو گیا جبکہ درجنوں کنبے سردیوں کے ایام میں کھلے آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو گئے۔ سی این آئی سٹی رپورٹر کے مطابق کرفلی محلہ حبہ کدل سرینگر میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات کو اس وقت چیخ و پکار فضا میں گونج اٹھی جب علاقے میں آتشزدگی کی ہولناک واردات رونما ہوئی۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں رات کے 2 بجکر 30 منٹ پر آگ ایک رہائشی مکان سے نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کر لی۔ انہوں نے کہا کہ آگ اس وقت بھیانک تھی کہ آگ کے شعلے دور دور تک نظر آ رہے تھے جس کے بعد مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی اور کافی دیر محنت ومشقت کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تاہم جب تک آگ پر قابو پا لیا گیا تب تک 9 رہائشی مکانات اور ایک گودام جل کر خاکستر ہو گیا تھا اور ان میں موجود تمام ساز وسامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا تھا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سینئر عہدیدار نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ کو 2 بجکر 30 منٹ پر آگ لگنے کی کال موصول ہوئی جس کے بعد آگ پر قابو پانے کیلئے قریبی اسٹیشن اور ہیڈ کوارٹر سے فائر ٹینڈرس موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا کہ گھنٹوں کی شدید آگ بجھانے کے باوجود، آگ نے نو مکانات اور ایک گودام کو خاکستر کر دیا، جبکہ متعدد ملحقہ ڈھانچے کو جزوی نقصان پہنچا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن میں سرینگر کے پرانے محلوں کی تنگ گلیوں اور بھیڑ بھرے مکانات کی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہوئی۔ اس دوران اگرچہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم گھریلو سامان، نقدی اور اہم دستاویزات مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ آگ لگنے کی وجہ تحقیقات جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ گھنٹوں کی شدید آگ بجھانے کے باوجود، آگ نے/112

حکومت تمام محاذوں پر ناکام، عوامی مسائل پر بات کرنے کیلئے سیشن بہت مختصر

اہم عوامی مسائل بالخصوص بجلی، پانی اور سڑک پر فوری توجہ کی ضرورت

راجیہ سبھا کی سیٹوں پر جیت درج کرنے کیلئے بی جے پی تیار/سنیل شرما

سرینگر // 23 اکتوبر // سی این آئی // موجودہ حکومت ہر محاذ پر ناکام ہے کی بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے قائد حزب اختلاف اور بی جے پی کے ممبر اسمبلی سنیل شرما نے اسمبلی کے خزاں اجلاس کی محدود مدت پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوامی مسائل پر بات کرنے کیلئے مناسب وقت فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے خزاں اجلاس کی شروعات سے قبل اسمبلی احاطے میں میڈیا نمائندوں

سے بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے قائد حزب اختلاف اور بی جے پی کے ممبر اسمبلی سنیل شرما نے کہا کہ اسمبلی سیشن کے دوران کئی اہم عوامی مسائل بالخصوص بجلی، پانی اور سڑک پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ تاہم یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ حکومت نے اس کیلئے بہت محدود وقت مختص کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی اہم عوامی مسائل بالخصوص بجلی، پانی اور سڑک پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ بنیادی سہولیات کے منتظر ہیں، حکومت تمام محاذوں پر ناکام ہو چکی ہے۔ شرما نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو بھی نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن کو ان سے بہت توقعات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ انہوں نے نہ تو سیشن کے لیے کافی وقت دیا اور نہ ہی وہ لوگوں کے/111

امت مسلمہ کھل کر فلسطینیوں کی حمایت کرے

فلسطین کی مظلوم جنگجو تنظیم حماس نے اسرائیل پر تاریخ کا سب سے بڑا حملہ کرتے ہوئے (تادم تحریر) 900 سے زائد اسرائیلیوں کو جہنم واصل کردیا جبکہ 22 سو سے زائد کو زخمی کردیا ھے۔

یہ حماس کی بڑی کامیابی ہے کہ اس نے اسرائیل کے بہترین دفاعی اور انٹیلی جنس نظام کے ہوتے ہوئے اسے دھول چٹا دی ہے۔ اسرائیل کی خفیہ تنظیم موساد نہ صرف اسرائیل اور فلسطین بلکہ پوری دنیا میں جاسوسی کا نیٹ ورک رکھتی ہے، جسے دنیا کی بہترین انٹیلی جنس ایجنسی سمجھا جاتا ہے۔ لیکن خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔ اتنے بڑے پیمانے پر حماس نے ان کے گھر میں ہی بیٹھ کر تیاری کی مگر انہیں کانوں کان خبر نہ ہوسکی اور اسرائیل کو بری طرح ذلت سے دوچار ہونا پڑا۔

حماس کی اس کامیابی پر جہاں امت مسلمہ خوشی کا اظہار کررہی ہے وہیں یورپ اور امریکا میں صف ماتم بچھی ہوئی ہے۔ امریکا اور برطانیہ کو اپنا پروردہ بچہ اسرائیل تڑپتا ہوا نظر آیا تو ان کی چیخیں نکل گئیں۔ وہ حماس کی جوابی کارروائی کو دہشت گردی قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کررہے ہیں بلکہ ایسے ایسے ممالک بھی بول پڑے ہیں جن کا دنیا کے کسی معاملے میں کوئی دخل ہی نہیں، یعنی دنیا میں ان کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔ جمہوریہ چیک کو کون جانتا ہے یا عالمی سیاست میں اس کا کیا کردار ہے؟ ایسے ہی برازیل وغیرہ جو کبھی فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے اسرائیلی مظالم پر نہیں بولے۔ اس وقت یہ سب اندھے تھے۔ اب جب فلسطینیوں نے اپنا بدلہ لیا تو ان سب کی بینائی لوٹ آئی ہے اور اسرائیل کو مظلوم اور حماس کو دہشتگرد قرار دیتے ہوئے اس حملے کی مذمت کر رہے ہیں۔ جبکہ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ صرف اور صرف ردعمل ہے ان مظالم کا جو اسرائیل 75 برس سے فلسطینی مسلمانوں پر ڈھا رہا ہے اور پوری دنیا سب کچھ جانتے اور بوجھتے ہوئے بھی آنکھیں بند کیے ہوئے نہ صرف تماشا دیکھ رہی ہے بلکہ انسانی حقوق کے نام نہاد ٹھیکیدار اسرائیل کی باقاعدہ پشت پناہی بھی کر رہے ہیں۔ نہتے فلسطینیوں پر مظالم ڈھانے کیلیے وہ اسرائیل کو اسلحہ اور جنگی ساز وسامان بھی دے رہے ہیں۔

امریکا نے تو نہ صرف حماس کی طرف سے ہونے والے حملوں کی مذمت کی ہے بلکہ اس نے اسرائیل کو مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی ہے۔ اب اس نے اسرائیل کی مدد کیلیے بحری بیڑہ بھیجنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ امریکا عالمی امن کا سب سے بڑا دشمن ہے، جس نے ہمیشہ دنیا میں آگ لگانے کا کام کیا ہے۔ دنیا میں کہیں بھی جنگ، خانہ جنگی یا دہشتگردی کے واقعات ہوں، ان کے تانے بانے کہیں نہ کہیں امریکا کے ساتھ ضرور جا ملتے ہیں۔

اسرائیل کی ناجائز ریاست کے قیام میں تو امریکا کا براہ راست ہاتھ تھا، اس کے بعد بھی تمام انسانی حقوق کی پامالیوں کے باوجود اسے بے تحاشا امداد دی اور اس قابل بنادیا کہ وہ خطرناک ہتھیار نہ صرف تیار کررہا ہے بلکہ دیگر ممالک کو فروخت بھی کررہا ہے۔

اب امریکا ایک بار پھر اسرائیل کی ناجائز پشت پناہی کرتے ہوئے اس کی جنگ میں کود رہا ہے اور نہتے فلسطینیوں کو شہید کرنے میں اس کا کھل کر ساتھ دے رہا ہے۔ جو ظلم کی ایک بدترین مثال ہے۔ اسرائیلی حماس کے ہاتھوں پٹنے کے بعد بھیڑیوں کی طرح خونخوار ہوکر نہتے عوام سے بدلہ لینے لگے ہیں اور اب تک 4 سو سے زائد فلسطینی شہریوں کو شہید کرچکے ہیں جبکہ ہزاروں شہری زخمی ہیں۔ امریکا، برطانیہ اور فرانس اب بھی اسرائیل کی مدد کرنے کا برملا اعلان کررہے ہیں، جس سے ان کا مسلمانوں کے خلاف بغض اور تعصب صاف ظاہر ہوتا ہے۔

اب امت مسلمہ کی بہت بڑی ذمے داری ہے کہ وہ فلسطینیوں کی کھل کر حمایت کرے اور ہر طرح کی امداد پہنچائے۔ اگر امریکا اسرائیل کو جنگی سازو سامان فراہم کرنے کا اعلان کرسکتا ہے تو اسلامی ممالک کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ فلسطینیوں اور حماس کو اسلحہ اور فوجی امداد پہنچائیں۔ مسلم ممالک اور او آئی سی نے فلسطینیوں کی حمایت تو کی ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اب زبانی کلامی حمایت کے بجائے اسلامی ممالک کا اجلاس بلایا جائے اور اس میں فلسطینیوں کی مدد کیلیے کوئی مشترکہ لائحہ عمل تیار کیا جائے۔ جس میں امریکا و یورپ کو باور کرایا جائے کہ اگر وہ اسرائیل کیلیے جنگی سامان بھیجیں گے تو مسلم ممالک کو بھی یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اس جنگ میں براہ راست حصہ لیں اور فلسطینیوں اور حماس کو ہر ممکن امداد فراہم کریں۔ یوں کم از کم نہتے فلسطینیوں کے حوصلے بلند ہوں گے اور اگر امریکا واقعی کوئی شرارت کرتا ہے تو اسلامی ممالک کے سربراہان کو بھی ہرگز پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔

جمھوریہ چیک کو کون جانتا ھے یا عالمی سیاست میں اس کا کیا کردار ھے؟ ایسے ھی برازیل وغیرہ جو کبھی فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے اسرائیلی مظالم پر نہیں بولے۔ اس وقت یہ سب اندھے تھے۔ اب جب فلسطینیوں نے اپنا بدلہ لیا تو ان سب کی بینائی لوٹ آئی ھے اور اسرائیل کو مظلوم اور حماس کو دھشتگرد قرار دیتے ھوئے اس حملے کی مذمت کر رھے ھیں۔ جبکہ سب اچھی طرح جانتے ھیں کہ یہ صرف اور صرف ردعمل ھے ان مظالم کا جو اسرائیل 75 برس سے فلسطینی مسلمانوں پر ڈھا رھا ھے اور پوری دنیا سب کچھ جانتے اور بوجھتے ھوئے بھی آنکھیں بند کیے ھوئے نہ صرف تماشا دیکھ رھی ھے بلکہ انسانی حقوق کے نام نہاد ٹھیکیدار اسرائیل کی باقاعدہ پشت پناھی بھی کر رھے ھیں۔ نھتے فلسطینیوں پر مظالم ڈھانے کیلیے وہ اسرائیل کو اسلحہ اور جنگی ساز و سامان بھی مے رھے ھیں۔

ضیاالرحمن ضیا

'اس وقت اسرائیلی قوم پرستی انتقام لینے کے درپے ہے'

تحریر-----
جاوید نقوی

جو شخص بھی 1492ء میں کیتھولک دور سے پہلے کے مسلم ھسپانیہ کی تاریخ سے واقف ھے وہ اس بات سے بھی ضرور واقف ھوگا کہ وہ فن، فلسفے اور ادب کے حوالے سے یھودی، عیسائی اور مسلم روایات کا گل دستہ تھا۔ اس موضوع پر طارق علی نے بھت عمدہ کام کیا ھے۔ یہ تاریخ ھمیں اس وقت یاد آتی ھے جب ھم افسوس ناک طور پر ان غیر ضروری مصائب اور مشکلات کو دیکھتے ھیں جو کبھی انسانیت کے لیے خیر کا سبب سمجھے جانے والوں کے درمیان ھونے والے کشت و خون کے نتیجے میں پیدا ھوتی ھیں۔

حماس کی جانب سے اسرائیل پر کیے جانے والے حملے کی نتیجے میں 700 سے زائد افراد ہلاک ہوچکے ہیں جن میں سے اکثریت یہودیوں کی ہے۔ اس حملے کا سب سے زیادہ افسوس ناک پہلو موسیقی کے ایک پروگرام میں موجود مبینہ طور پر 260 افراد کی ہلاکت تھا۔ ظاہر ہے کہ اس حملے پر اکسانے کی ذمہ دار صرف اور صرف اسرائیل کی دائیں بازو کی حکومت ہے۔ اس حکومت نے ہی یہودی انتہاپسندوں کو مسجد اقصیٰ کی بےحرمتی کرنے دی، اس کی افواج غزہ اور مغربی کنارے میں فلسطینیوں کو قتل کرتی رہی ہیں اور آبادکاروں کو زمینوں پر قبضہ کرنے دے رہی ہیں۔

ایک کھلی جیل کی حیثیت رکھنے والی غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کے ساتھ دہلی کی تہاڑ جیل میں قید قیدیوں سے بھی زیادہ برا سلوک کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اسرائیل میں عیسائیت کے پیروکاروں کو بھی نہیں بخشا جاتا اور انتہا پسند نہ جانے کس روایت کے تحت ان پر تھوکتے ہیں۔ نیتن یاہو اس وقت کئی ایجنڈوں پر عمل پیرا ہیں جن میں ان کے سر پر لٹکتی عدالتی تلوار سے بچنے جیسے ذاتی ایجنڈے بھی شامل ہیں۔ اس وقت اسرائیلی قوم پرستی انتقام لینے کے درپے ہے اور فلسطینیوں کے لیے اس کے نتائج ناقابل بیان حد تک ہولناک ہوسکتے ہیں۔

دوسری جانب دیکھا جائے تو علی الصبح ہونے والے حماس کے حملے نے اسرائیلی ریاست کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو بھی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ آخر اسرائیل کے مشہور زمانہ خفیہ ادارے حماس کے حملے سے کیسے بے خبر رہے؟ اور آخر کیسے اسرائیل نے اتنی بڑی تعداد میں عورتوں اور مردوں کو جوکہ شاید فوجی تھے، یرغمال بنا کر غزہ لے جانے دیا؟

ہم جانتے ہیں کہ اسرائیل کے سب سے بڑے اتحادی امریکا کا انٹیلی جنس نظام اسے کئی اہم مواقع پر دھوکا دے چکا ہے جن میں عسکلان پر ہونے والا یہ حملہ بھی شامل ہے۔ امریکی انٹیلی جنس ناکامیوں کی جو مثالیں ہمارے ذہن میں آتی ہیں ان میں انقلاب ایران بھی شامل ہے جس کے بعد امریکی سفارت کاروں کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ ان مثالوں میں بھارت کی جانب سے 1998ء میں کیا جانے والا ایٹمی تجربہ اور ظاہر ہے کہ اغوا شدہ طیاروں کے ذریعے ورلڈ ٹریڈ ٹاور پر ہونے والا حملہ بھی شامل ہے۔

جس دوران میں یہ سطور تحریر کررہا ہوں تو اس دوران خبروں کی شہ سرخیوں سے دور افغانستان کے صوبے ہرات میں آنے والے تباہ کن زلزلے میں 2 ہزار افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ یہ وہی ملک ہے جہاں امریکا نے افغان خواتین کو آزادی دلوانے اور جمہوریت کو فروغ دینے کے کھوکھلے وعدے کیے تھے، یہ بھی امریکی انٹیلی جنس کی ایک ناکامی تھی۔

آخر وہ لوگ کتنے مخلص ہیں جو آج اسرائیل سے محبت کررہے ہیں لیکن خود ان کی تاریخ مارٹن لوتھر سے لے کر شیکسپیئر تک یہودیوں کے لیے حقارت سے بھری ہوئی ہے۔

بھارت میں ہندوتوا کے نظریات رکھنے والے آج اسلاموفوبیا سے اپنی مشترکہ محبت کے پیش نظر اسرائیل کی حمایت کررہے ہیں جبکہ وہ کھلے عام ہٹلر کو بھی سراہتے رہے ہیں۔ یہ ہندوستانی مسلمانوں کے لیے بھی وہی سلوک تجویز کرتے ہیں جو جرمنی میں یہودیوں کے ساتھ روا رکھا گیا۔

اسرائیل کی اس حمایت کا صلہ بھی ملتا ہے۔ ہم نے دیکھا کہ کئی بھارتی صحافیوں اور حزب اختلاف کے رہنماؤں کے موبائل فونز میں اسرائیلی ساختہ پیگاسس سافٹ ویئر پایا گیا۔ تو کیا بھارتی ریاست اسرائیل کی مدد سے اپنے ہی شہریوں پر نظر رکھ رہی تھی؟ ہفتے کو ہونے والے حملے سے یہ حقیقت تو سامنے آگئی کہ شاید اسرائیل بھارتی حکومت سے اختلاف رکھنے والے بھارتی شہریوں اور سیاست دانوں کی ذاتی زندگیوں کے بارے میں تو بہت کچھ جانتا ہوگا لیکن اپنے اطراف کے حالات کے بارے میں کم ہی جانتا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہاں کیا چیز داؤ پر لگی ہوئی ہے؟ اس طرح کے حالات میں متوقع اور غیر متوقع نتائج نکل سکتے ہیں۔

حماس کے اس قدم سے سعودی عرب اور اسرائیل کے درمیان تعلقات کی تعلقات کے قیام کی کوششوں کو ٹھیس پہنچے گی۔ اس حملے کے نتیجے میں امریکی صدر بائیڈن بھی اسرائیل کے لیے سفارتی اور عسکری امداد کا اعلان کرنے اور ایک امریکی بحری بیڑے کو اسرائیل کے قریب تعینات کرنے پر مجبور ہوئے وہ بھی ان حالات میں جب انہیں آگے انتخابات کا بھی سامنا ہے۔ ایسا کرکے صدر بائیڈن نے ایک اہم سوال کو جنم دیا اور وہ یہ کہ آخر غزہ کس طرح یوکرین سے مختلف ہے؟ یہ دونوں ہی ایک غاصب قوت کے خلاف لڑ رہے ہیں لیکن دونوں کو بہت مختلف انداز میں دیکھا جاتا ہے۔

شاید جو بائیڈن کو یہ بات یاد ہو کہ جب برسوں پہلے ان کے ڈیموکریٹ دوست جمی کارٹر نے اپنی کتاب میں فلسطینیوں کے ساتھ اسرائیل کے سلوک کو نسل پرستی سے تعبیر کیا تھا تو ان کا کس طرح مذاق اڑایا گیا تھا۔ لیکن اسی دوران ایران کی حکومت کو بھی ان سے نفرت تھی اور انہوں نے 1980ء میں رونلڈ ریگن کے ساتھ مل کر انہیں شکست دی۔

اس قسم کے واقعات کی وجہ سے ہی مسئلہ فلسطین اب تک حل طلب ہے۔ اس کی ایک وجہ عدم اعتماد بھی ہے جو فریقین کے اپنے اپنے مفادات کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

جمی کارٹر نے تو اپنی کتاب میں سے ایک گمراہ کن لفظ حذف کردیا تھا تاکہ انہیں تشدد کا حامی سمجھے جانے کا کوئی امکان باقی نہ رہے لیکن انہوں نے نسل پرستی کے حوالے سے کی گئی وضاحت کو تبدیل نہیں کیا۔

جمی کارٹر بھی ایک طاقتور دشمن کے خلاف کی گئی حماس کی اس کارروائی کی سختی سے مذمت کرتے۔ کسی اگر مگر کے بغیر یہ واقعی ایک المیہ ہے تاہم فلسطین کے حامی، چاہے وہ حماس کے حامی نہ بھی ہوں اس واقعے کو اس انداز سے نہیں دیکھیں گے۔

ان حامیان میں اسرائیل، امریکا اور کینیڈا کے جانے مانے یہودی دانشور بھی شامل ہیں۔ دنیا بھر میں عوام کی بڑی تعداد مسئلہ فلسطین کے حوالے سے اختیار کیے جانے والے دہرے معیارات پر بات کررہے ہیں، ان افراد میں اکثریت عالمی جنوب کے ممالک سے تعلق رکھتی ہے۔

دنیا کے دارالحکومتوں نے ہفتے کے روز جس چیز کے اثرات کو محسوس کیا اسے یہودی مؤرخ ایلان پاپے آبادکاروں کے استعمار یا سیٹلر کولونیل ازم سے قریب تر دیکھتے ہیں۔ نوم چومسکی کے ساتھ ان کے انٹرویوز اور ان کے اپنے مضامین پر مشتمل ان کی ایک کتاب 'آن پیلیسٹائن' کے نام سے شائع ہوچکی ہے۔ اس میں وہ کہتے ہیں کہ 'علمی دنیا میں صیہونیت پر سیٹلر کولونیل ازم کی تعریف کا اطلاق کرنا اب بہت عام ہوچکا ہے۔ اس نے سیاسی طور پر لوگوں کو اس قابل بنایا ہے کہ وہ اسرائیل اور فلسطین کے معاملے کی جنوبی افریقہ کے ساتھ مماثلت کو مزید واضح طور پر دیکھیں اور فلسطینیوں کے حالات کو مقامی امریکیوں کے حالات کی طرح دیکھ سکیں'۔

صیہونیت اور یہودیت میں فرق جاننے سے دائیں بازو کی انتہا پسندی کو روکنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس انتہاپسندی سے فریقین کو نقصان ہی ہوتا ہے اور مستقبل کا بھی کوئی واضح نقشہ نہیں بنتا۔

تباہ حال غزہ میں پیدا ہونے والی بچی کا نام سنگاپور کیوں رکھا گیا

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کی دو سالہ ظالمانہ کارروائی کے سبب تباہ حال غزہ میں ایک بچی پیدا ہوئی ہے جس کا نام اس کے والدین نے سنگاپور رکھا ہے۔ غزہ جو غاصب صیہونی ریاست اسرائیل کی جانب سے دو سال کے اندر ٹنوں بارود برسائے جانے کے باعث کھنڈر بن چکا ہے اور ہر گھر میں ظلم اور مظلومیت کی ایک نئی داستان ہے۔ اسی تباہ حال غزہ میں گزشتہ سنیچر کو ایک فلسطینی بچی نے جنم لیا، جس کا نام اس کے والدین نے ایک ایشیائی ملک کے نام پر سنگاپور رکھ دیا ہے۔ یہ نام رکھے جانے کے پیچھے کی کہانی ہے ہمدردی کے جواب میں اظہار تشکر کی اور فلسطینی والدین نے اپنے محسنوں کو بچی کا نام ان کے ملک کے نام پر رکھ کر ایک نئے انداز میں شکریہ ادا کرنے کی نادر مثال قائم کردی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جب جنگ کے دوران اسرائیل نے غزہ کی طرف آنے والے امدادی قافلے کو روک کر فلسطینی مسلمانوں کو بارود کے ساتھ بھوک سے تڑپا تڑپا کر مار رہا تھا۔ ایسے ہی مشکل دور میں سنگاپور کی ایک غیر سرکاری تنظیم جنگ کے دوران مدد فراہم کرنے والے سنگاپور لو ایڈ سنگاپور نے حاملہ خاتون تک خوراک پہنچا کر بچے اور ماں کی جان کا تحفظ کیا۔ رپورٹ کے مطابق فلسطینی شہری حمدان حداد نے دو سال تک اس تنظیم کے لیے بطور باورچی خدمات انجام دیں۔ خوراک کی قلت کے دوران اس تنظیم کی رکن گلبرٹ گو نے مقامی افراد کے ساتھ حمدان کی حاملہ اہلیہ کی غذا کا بھی مکمل خیال رکھا۔

ٹرمپ اگلے سال چین کا دورہ کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگلے سال کے اوائل میں چین کا دورہ کروں گا جبکہ توقع ہے کہ رواں ماہ کے آخر میں جنوبی کوریا میں چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ ایک تجارتی معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹرمپ نے وہائٹ ہاؤس میں آسٹریلوی وزیراعظم انتھونی البانیز کی میزبانی کرتے ہوئے صحافیوں سے کہا کہ مجھے چین آنے کی دعوت دی گئی ہے اور میں اگلے سال کے اوائل میں کسی وقت یہ دورہ کروں گا، ہم نے اس کے لئے ایک ابتدائی منصوبہ بنا لیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مزید کہا کہ انہیں توقع ہے کہ وہ چینی صدر شی جن پنگ سے ایک منصفانہ تجارتی معاہدہ طے کر لیں گے اور آسٹریلیا کو ایٹمی توانائی سے چلنے والی آبدوزوں کی فراہمی کے عمل کو تیز کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

امریکہ: ٹرمپ کا ڈیموکریٹس سے ملاقات سے انکار، حکومتی شٹ ڈاؤن برقرار

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کو اعلیٰ ڈیموکریٹک لیڈروں کی ملاقات کی درخواست مسترد کردی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ وہ تب تک بات چیت نہیں کریں گے جب تک تین ہفتے سے جاری امریکی حکومت کی بندش ختم نہیں ہوتی۔ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، ''میں دونوں سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں، لیکن ایک شرط ہے میں صرف اسی وقت ملاقات کروں گا جب وہ ملک کو دوبارہ کھولنے کی اجازت دیں۔'' یہ بیان انہوں نے سینیٹ کے اقلیتی لیڈر چک شومر اور ایوانِ نمائندگان کے اقلیتی لیڈر ہاکیم جیفریز کی جانب سے ملاقات کی پیشکش کے جواب میں دیا، جنہوں نے کہا تھا کہ وہ ''کسی بھی وقت، کسی بھی جگہ'' ملاقات کیلئے تیار ہیں۔ صحت کے قانون کی توسیع تنازع کا مرکز بن گئی ڈیموکریٹس نے ریپبلکنز کی پیش کردہ عارضی فنڈنگ بل کی حمایت سے انکار کر دیا ہے، جب تک کہ صدر ٹرمپ اور ریپبلکن قانون ساز ''افورڈیبل کیئر ایکٹ'' کے ٹیکس کریڈٹ میں توسیع پر رضامند نہیں ہو جاتے۔ یہ سہولت ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہی ہے، اور اگر اس میں توسیع نہ ہوئی تو لاکھوں امریکیوں کو صحت بیمہ کے پریمیم میں نمایاں اضافے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ڈیموکریٹس نے اس صورتحال کو 'صحت کا بحران' قرار دیا ہے۔ کانگریس میں اکثریت رکھنے والے ریپبلکن لیڈر اب حکومت کو دوبارہ کھولنے کیلئے فنڈنگ کی توسیع پر غور کر رہے ہیں۔ سینیٹر سوزن کولنز، جو سینیٹ کی اپروپریئیشنز کمیٹی کی سربراہ ہیں، نے منگل کو کہا کہ حکومت کو دوبارہ فعال کرنے اور ۲۱ نومبر کے بعد کے اخراجات کو یقینی بنانے کیلئے فنڈنگ بل میں توسیع ناگزیر ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا، ''یہ واضح ہو گیا ہے کہ ہمیں توسیع کرنی پڑے گی کیونکہ ہم نے کئی ہفتے ضائع کر دیے ہیں۔'' ساتھ ہی انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وہ نہیں چاہتیں کہ عارضی فنڈنگ ۲۰۲۶ء تک جائے۔ سینیٹ کے اکثریتی لیڈر جان تھون نے بھی اعتراف کیا کہ حکومت کے ۲۱ سالانہ اخراجاتی بل مکمل کرنے کیلئے مزید وقت درکار ہوگا۔

غزہ: تعمیر نو کیلئے 5 سال اور 72 بلین ڈالر درکار

نئی دہلی (ایم این این): غزہ جو ۲ سال کے اسرائیلی حملوں کے بعد کھنڈر میں تبدیل ہو چکا ہے، کی تعمیر نو کیلئے کم از کم ۵ سال کی مدت اور ۷۰ بلین ڈالر کی خطیر رقم درکار ہے۔ یہ تخمینہ فلسطینی اتھاریٹی نے پیش کیا ہے مگر تعمیر نو ہنوز کافی دور ہے کیوں کہ جنگ بندی کے نفاذ کے باوجود اسرائیل حملے روکنے کو تیار نہیں ہے۔ ۱۰ اکتوبر کو جنگ بندی معاہدہ کے بعد سے تل ابیب ۸۰ سے زائد مرتبہ اس کی خلاف ورزی کر چکا ہے جس میں ۱۰۰ سے زائد فلسطینی شہید ہوئے ہیں۔ منگل کو ۲۴ گھنٹوں میں اسرائیلی حملوں میں جام شہادت نوش کرنیوالے ۱۳ افراد کی لاشیں اسپتال پہنچی ہیں۔ ان ۱۱ دنوں میں زخمی ہونے والوں کی تعداد ۳۰۰ کے قریب ہے۔ اس کے علاوہ امداد کی مکمل بحالی بھی جنگ بندی کی شرائط میں شامل ہے مگر صیہونی ریاست نے اب تک تمام بارڈر کراسنگ نہیں کھولیں اس لئے پوری طرح سے امداد نہیں پہنچ پا رہی ہے اور اہل غزہ کھانے پینے کی اشیاء کیلئے امدادی مراکز پر قطاریں لگانے پر مجبور ہیں۔ فلسطینی اتھارٹی کے وزیراعظم محمد مصطفیٰ نے بتایا کہ تعمیر نو کا یہ منصوبہ ۳ مراحل پر مشتمل ہے۔ پہلے مرحلہ میں انسانی بنیادوں پر فوری ضروریات کی تکمیل اور انتہائی ضروری بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کیلئے ۳.۵ بلین ڈالر درکار ہوں گے۔ اس کے بعد دوسرا مرحلہ جو ۳ برسوں پر مشتمل ہوگا اس میں ۳۰ بلین ڈالر کی لاگت آئے گی۔ تیسرے مرحلے میں عمارتوں اور انفرااسٹرکچر کی تعمیر نو کی باری آئے گی جو ۲ سالہ اسرائیلی جنگ میں پوری طرح تباہ ہو چکا ہے۔ محمد مصطفیٰ کے ذریعہ پیش کیا گیا یہ منصوبہ اقوام متحدہ کی گزشتہ فروری کی رپورٹ پر مبنی ہے جس میں غزہ کی تعمیر نو پر اندازاً ۷۰ بلین ڈالر کا خرچ آنے کا اندازہ لگایا گیا تھا۔ بی بی سی کے فیکٹ چیکنگ ڈپارٹمنٹ کی گزشتہ ہفتے کی ایک تحقیق جو سیٹلائٹ تصاویر کی بنیاد پر کی گئی، کے مطابق تباہی کی شدت اس قدر ہے کہ غزہ کی اصل تعمیر نو شروع ہونے سے پہلے ۶ کروڑ ٹن سے زائد ملبہ ہٹانا پڑے گا۔ ۷۸ فیصد غزہ تباہ ہو چکا ہے اقوام متحدہ کی ڈیولپمنٹ ایجنسی کے مطابق غزہ ۷۸ فیصد غزہ تباہ ہو چکا ہے۔ کچھ علاقوں میں تباہی کا یہ فیصلہ اور بھی زیادہ ہے۔ مثال کے طور پر غزہ سٹی جسے تل ابیب حماس کا مرکز تصور کرتا ہے، ۹۲ فیصد تباہ ہو چکا ہے۔ غزہ کی میونسپلٹی کے مطابق ۹۰ فیصد سڑکیں تباہ ہو چکی ہیں۔ وزیراعظم محمد مصطفیٰ کے مطابق غزہ کی تعمیر نو کیلئے فلسطینی اتھاریٹی بین الاقوامی اتحادیوں کے ساتھ بات چیت کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ امن معاہدہ کے تحت غزہ کا نظم و نسق اپنے ہاتھ میں لینے کیلئے بھی رات دن کام کیا جا رہا ہے۔ غزہ کی تعمیر نو کیلئے فلسطینی اتھاریٹی کو جو خود مالی دشواریوں کا سامنا کر رہی ہے، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی فنڈنگ پر سب سے زیادہ انحصار کرنا پڑیگا۔ جنگ تھم گئی مگر حملے نہیں رُکے غزہ میں ۱۰ اکتوبر کی جنگ بندی کے باوجود ہر روز اسرائیل کی جانب سے ہونیوالے حملوں کی وجہ سے جنگ بندی کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ خود اہل غزہ جنگ بندی کے قائم رہنے کے تعلق سے اب شک وشبہ کا اظہار کرنے لگے ہیں۔ تعمیر نو کی باتیں تو ہو رہی ہیں مگر زمینی سطح پر عالم یہ ہے

اسرائیل کا مغربی کنارے کے انضمام سے متعلق اقدام امن معاہدے کیلئے خطرہ: مارکو روبیو

نئی دہلی (ایم این این): امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ پارلیمان کا مغربی کنارے کے انضمام کے حوالے سے اقدام اور آباد کاروں کے تشدد سے غزہ امن معاہدے کو خطرہ ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اسرائیلی قانون سازوں نے بدھ کے روز مقبوضہ مغربی کنارے کے انضمام سے متعلق دو بلوں کی منظوری دی ہے جبکہ دوسری جانب تقریباً ایک ہفتہ قبل ہی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ثالثی میں غزہ کی پٹی میں دو سال سے جاری اسرائیلی جارحیت کے خاتمے کیلئے معاہدہ طے پایا ہے۔ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اسرائیل کے دورے کیلئے روانگی سے قبل صحافیوں سے بات چیت میں کہا کہ صدر ٹرمپ واضح کر چکے ہیں کہ وہ مغربی کنارے کے انضمام سے متعلق اقدام کی حمایت نہیں کر سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انضمام کے حوالے سے اقدامات 'امن معاہدے کیلئے' ہیں۔ مارکو روبیو نے اسرائیل کے حوالے سے کہا وہ جمہوریت ہیں، وہ ووٹ ڈالیں گے اور لوگ یہ موقف اپنائیں گے۔ لیکن اس موقع پر یہ ایک ایسا اقدام ہے جو ہمارے خیال میں نقصان دہ ہوگا۔ 'مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف انتہا پسند اسرائیلی آباد کاروں کی طرف سے بڑھتے ہوئے تشدد کے بارے میں سوال کے جواب میں مارکو روبیو نے کہا 'ہمیں کسی بھی ایسی چیز کے بارے میں تشویش ہے جس سے ہماری تمام کاوشوں کے غیر مستحکم ہونے کا خطرہ ہے۔'' امریکہ اسرائیل کا سب سے اہم فوجی اور سفارتی حامی ہے اور اب تک مارکو روبیو، وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو کے انتہائی دائیں بازو کے اتحادیوں کی طرف سے انضمام کے اقدام پر تنقید کرنے سے گریز کرتے رہے ہیں۔ تاہم، متعدد عرب اور مسلم ریاستوں نے خبردار کیا ہے کہ فلسطینی اتھاریٹی میں حماس کے اعتدال پسند حریفوں کی قیادت میں مغربی کنارے کا انضمام سرخ لکیر ہوگا۔ حالیہ مہینوں میں دائیں بازو کے سخت گیر وزراء مقبوضہ مغربی کنارے کے اسرائیل میں انضمام کی اپنی دیرینہ خواہش کا تسلسل کے ساتھ اظہار کرتے رہے ہیں۔

خامنہ ای نے ٹرمپ کی جوہری مذاکرات کی پیشکش مسترد کردی

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے جوہری مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کی پیشکش کو مسترد کر دیا اور واشنگٹن کے اس دعوے کو بھی مسترد کیا کہ اس نے تہران کی جوہری صلاحیتوں کو ختم کر دیا ہے۔ خامنہ ای کے یہ بیانات اس وقت سامنے آئے ہیں، جب تہران اور واشنگٹن کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کے ۵ دور ہو چکے ہیں۔ یہ مذاکرات جون میں ۱۲ روزہ فضائی جنگ کے بعد ختم ہو گئے تھے جس میں اسرائیلی اور امریکی افواج نے ایرانی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا تھا۔ خامنہ ای نے ٹرمپ کی بطور مذاکرات کار شہرت کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کسی بھی ممکنہ بات چیت کو دباؤ اور زبردستی کا عمل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کہتا ہے

اگر نیتن یاہو کنیڈا آتے ہیں تو انہیں گرفتار کرلیا جائے گا: وزیراعظم مارک کارنی

نئی دہلی (ایم این این): کنیڈا کے وزیراعظم مارک کارنی نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل کے وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو کنیڈا آتے ہیں تو انہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔ یہ فیصلہ انٹرنیشنل کریمنل کورٹ (آئی سی سی) کی جانب سے جاری اریسٹ وارنٹ کے مطابق ہوگا۔ مارک کارنی نے واضح لفظوں میں کہا ہے کہ وہ سابق وزیراعظم جسٹن ٹروڈو کی اس پالیسی پر عمل کریں گے۔ دراصل ایک انٹرویو میں جب کارنی سے پوچھا گیا کہ کیا وہ آئی سی سی کے وارنٹ کو نافذ کریں گے، تو انہوں نے ۳ بار 'ہاں' کہا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فلسطین کو تسلیم کرنا ان کی پالیسی کا حصہ ہے۔ ان کا مقصد ہے کہ فلسطین اور اسرائیل دونوں ممالک امن و سلامتی کے ساتھ رہیں۔ دوسری جانب کنیڈین وزیراعظم کے بیان پر اسرائیل نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اسرائیلی حکومت کے ترجمان شوش بیدروسیان نے کہا کہ وزیراعظم کارنی کو نیتن یاہو کی گرفتاری کی بات واپس لینی چاہئے اور کنیڈا میں ان کا استقبال کرنا چاہئے کیونکہ وہ مشرق وسطیٰ کے اکلوتے یہودی اور جمہوری ملک کے لیڈر ہیں۔ واضح رہے کہ آئی سی سی نے نیتن یاہو کے خلاف غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں وارنٹ جاری کیا ہے۔ حالانکہ اسرائیلی حکومت اس حکم کو سرے سے خارج کرتی ہے اور عدالت کی قانونی حیثیت کو تسلیم نہیں کرتی ہے۔ کنیڈا کے وزیراعظم نے نیتن یاہو حکومت کی پالیسوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی حکومت ایسے اقدامات اٹھا رہی ہے

امریکہ نے روس پر دباؤ ڈالنے کیلئے روس کی دو بڑی آئل کمپنیوں پر پابندی عائد کی

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ نے روس پر دباؤ ڈالنے کیلئے روس کی دو بڑی آئل کمپنیوں پر پابندی عائد کر دی ہے۔ امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ نے کہا ہے کہ 'اب وقت آ گیا ہے کہ قتل و غارت کو روکا جائے اور فوری جنگ بندی کی جائے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق ان پابندیوں کا اعلان امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان طیشدہ ملاقات کی منسوخی کے ایک دن بعد کیا گیا ہے۔ جب صحافیوں نے صدر ٹرمپ سے مجوزہ ملاقات کے حوالے سے پوچھا تو ان کا کہنا تھا کہ 'میں ایک غیر منطقی ملاقات نہیں چاہتا تھا۔' تاہم انہوں نے عندیہ دیا تھا کہ 'آئندہ دو دن میں مزید پیش رفت ہو سکتی ہے اور ہم آپ کو آگاہ کریں گے۔' امریکی وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ روس کی دو سب سے بڑی تیل کمپنیاں روسنیفٹ اور لکوئل کو ہدف بنایا گیا ہے تاکہ ماسکو کو یوکرین جنگ کیلئے حاصل مالی معاونت سے محروم رکھا جا سکے۔ یہ اقدام وہائٹ ہاؤس کی پالیسی میں ایک نمایاں تبدیلی کی جانب اشارہ کرتا ہے جو کبھی روس پر دباؤ ڈالنے اور یوکرین میں امن قائم کرنے کے لیے مفاہمتی رویہ اپناتا رہا ہے۔ گذشتہ ہفتے ہی صدر ٹرمپ نے روس کو نشانہ بنانے والے نئے اقدامات موخر کرنے کا عندیہ دیا تھا۔ امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ نے کہا ہے کہ 'اب قتل و غارت بند کرنے اور فوری جنگ بندی کا وقت ہے۔' سکاٹ بیسنٹ کے اس بیان کے بعد تیل کی قیمتوں میں دو ڈالر فی بیرل سے زائد کا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ گذشتہ کئی مہینوں سے صدر ٹرمپ امریکی قانون سازوں کے دباؤ کے باوجود توانائی کے شعبے پر پابندیاں عائد کرنے سے گریز کر رہے تھے کیونکہ انہیں اُمید تھی کہ ولادیمیر پوتن جنگ ختم کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے۔ مگر جب اس کے کوئی آثار نظر نہ آئے تو انہوں نے کہا کہ 'اب وقت آ گیا ہے۔' امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ 'وہ اب بھی یوکرین کو طویل فاصلے تک مار کرنے والے ٹوماہاک میزائل فراہم کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے سے ملاقات کے دوران صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ 'یوکرینیوں کو ان میزائلوں کے استعمال کی تربیت حاصل کرنے میں کم از کم چھ ماہ کا وقت لگے گا۔

امریکی شٹ ڈاؤن کو 22 دن مکمل، قومی تاریخ کا دوسرا سب سے طویل شٹ ڈاؤن بن گیا، ٹرمپ کو تنقید کا سامنا

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ میں وفاقی اخراجات کی ترجیحات پر ریپبلکنز اور ڈیموکریٹس کے درمیان اختلافات کی وجہ سے ڈیموکریٹس نے انتظامیہ کیلئے کانگریس میں عارضی فنڈنگ بل کی حمایت کرنے سے انکار کر دیا ہے جس کی وجہ سے شٹ ڈاؤن طول پکڑتا جا رہا ہے۔ بدھ کو امریکی انتظامیہ کے شٹ ڈاؤن کو ۲۲ دن مکمل ہو گئے جس کے بعد یہ 'قومی تاریخ کا دوسرا سب سے طویل شٹ ڈاؤن' بن گیا ہے۔ ایوان کے اسپیکر مائیک جانسن نے ڈیموکریٹس پر اس بحران کو طول دینے کا الزام لگایا اور اسے ''شرمناک'' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریپبلکنز، انتظامیہ کو دوبارہ شروع کرنے کیلئے ایک ''غیر جانبدارانہ قرارداد'' کے ذریعے دباؤ ڈال رہے ہیں جو عارضی طور پر حکومتی کام کاج کو فنڈ فراہم کرے گی۔ تاہم، سینیٹ نے پیر کو ۱۱ویں مرتبہ اسٹاپ گیپ فنڈنگ بل کو روک دیا اور ۲۱ نومبر تک فنڈنگ میں توسیع کرنے والے بل کو آگے بڑھانے میں ناکام رہی۔ ایوان میں اقلیتی لیڈر حکیم جیفریز نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ریپبلکن قانون سازوں کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے جاری شٹ ڈاؤن کیلئے ریپبلکنز اور ٹرمپ کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے اسے ''ٹرمپ-ریپبلکن شٹ ڈاؤن'' قرار دیا۔ جیفریز نے کہا کہ اس تعطل کی وجہ سے لاکھوں امریکیوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شٹ ڈاؤن کی وجہ سے ہزاروں وفاقی کارکن جبری چھٹی پر ہیں یا انہیں تنخواہ کے بغیر کام کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر شٹ ڈاؤن جاری رہا تو خوراک کی امداد اور دیگر سماجی پروگرام بھی جلد ہی متاثر ہو سکتے ہیں۔ جیفریز نے مزید کہا کہ ''یہ شٹ ڈاؤن ملک بھر کے خاندانوں کو متاثر کر رہا ہے۔ لوگ شاید وہ غذائی امداد بھی کھو سکتے ہیں جس پر وہ اپنے بچوں کو کھلانے کیلئے انحصار کرتے ہیں۔'' واضح رہے کہ یکم اکتوبر سے جاری شٹ ڈاؤن کی وجہ سے پہلے ہی وفاقی ایجنسیوں کے کام کاج میں وسیع پیمانے پر رکاوٹیں آ رہی ہیں، جس کے نتیجے میں کئی ضروری خدمات کو معطل کرنا پڑا ہے اور حکومتی پروگراموں میں تاخیر ہو رہی ہے۔ دریں اثنا، ٹرمپ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ وہ شٹ ڈاؤن ختم ہونے کے بعد ہی مذاکرات کیلئے اعلیٰ ڈیموکریٹ لیڈران سے ملاقات کریں گے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ''میں ان سے تب ہی ملوں گا جب وہ ملک کو کھولنے دیں گے۔'' چونکہ دونوں پارٹیاں سمجھوتے سے انکار کر رہی ہیں، اس بندش کے جلد ختم ہونے کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔

اتر ریلوے

بھنڈار کی فراہمی کیلئے طلبی ٹنڈر الیکٹرانک ٹنڈر ای سسٹم کے تحت

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف میٹریل منیجر/اتر ریلوے/بھنڈار ڈپو/مکینیکل کارخانہ/امرتسر کے ذریعے سپلائرز سے مندرجہ ذیل مدوں کے لئے - ٹنڈر طلب کی جاتی ہے :-

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	مال کی تفصیل	مقدار	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ
1.	62255131	D Frame Assembly (Fabricated) for end wall of BVCM wagon as per ASRW Drg. S.No. 01 to 05, (Ref. Drg. WD-17039-S-06) with glass wool (spec. IS-8183/1993 or latest).	960 Nos.	10-07-25

ٹنڈر شرائط - ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے ۔ سبھی خواہشمند سپلائرز کو ای- ٹنڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے بھارت سرکار کی آئی ٹی ایکٹ2000 کے تحت مجاز مصدقہ ایجنسی سے کلاس-III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں ہے) حاصل کرنا ہوگا۔ دستخطی ٹنڈر قبول نہیں ہوں گے۔

ٹنڈر نوٹس نمبر26-03/2025 مورخہ:- 11.06.2025

1753/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بچوں کو مشغول کیسے رکھیں؟

بچے خاموش نہیں بیٹھ سکتے۔ان کی فطرت ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ کرتے رہتے ہیں۔شرارت، مستی، کھیل کود یا پھر توڑ پھوڑ

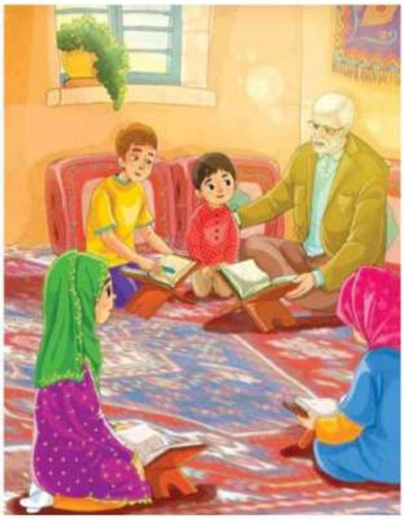

تحریر---
خالد پرواز

ان کو خاموش بیٹھنے کے لیے کہنا بے معنی ہے۔جی ہاں بچوں کو کچھ نہ کرنے کے لیے کہنا ایک غلطی ہے۔اگر کوئی بچہ کچھ نہ کرتے ہوئے خاموش گم سم بیٹھا ہوا ہے تو سمجھو وہ ذہنی طور پر بیمار ہے، ڈپریشن یا ذہنی دباو کا شکار ہے۔ بچے نام ہیں توانائی کے شراروں کا۔ ان میں صلاحیتوں، مہارتوں اور خوبیوں کے پہاڑ موجود ہوتے ہیں۔امیدوں، آرزووں کی کہکشایں منور ہوتی ہیں۔ان میں جوش، جذبہ اور حرکت وعمل کے دریا رواں ہوتے ہیں۔جس طرح دریاوں کے پانی کو رخ دے کر زمین کو سیراب کیا جاتا ہے اسی طرح ان کے جوش و جذبہ کو رخ دے کر اچھے کاموں میں مصروف رکھ کر ان کی شخصیت کو پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔گرما کی تعطیلات میں والدین کے لیے بڑا مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ بچوں کو مشغول کیسے رکھا جائے۔اسکول کی سرگرمیوں کے رک جانے اور دوست واحباب کے دور جانے سے بچے اپنے آپ کو خالی خالی محسوس کرتے ہیں۔جس طرح کوویڈ کے سال بچے ذہنی اور جسمانی طور پر مفلوج رہے اس طرح کا حال ان دو ماہ میں نظر آتا ہے۔ لے دے کر ٹی وی اور موبائل دو ایسے سہارے ہیں جن کو دے کر والدین راحت کی سانس لیتے ہیں۔وہ بچوں کو ان چیزوں کے حوالے کر دیتے ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ بہت ہی منصوبہ بندی کے ساتھ ان تعطیلات میں بچوں کو مشغول رکھا جائے اور ان کی شخصیت کو نکھارا جائے۔

منصوبہ : سب سے پہلے بچوں سے یہ کہا جائے وہ خود سے تعطیلات کا ٹائم ٹیبل بنائیں۔ وہ دن میں کون کونسے کام کریں گے اور کب کریں گے اس کو لکھ لیں۔ جس میں کچھ پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیل کود، تفریح، آرام، گھر کے کام ، کرافٹ،نمازیں قرآن ، اذکار وغیرہ شامل ہوں۔ اس کو اچھی طرح لکھ کر دیوار پر آویزاں کریں۔ عمل کی رغبت پیدا کرنے کے لیے کچھ انعامات کا وعدہ بھی کریں۔

سیکھنا (**Learning**): سیکھنے کا عمل تعطیلات میں بھی جاری رہے۔کونسے مضمون میں مشکل پیش آرہی ہے۔ مطالعہ کی روانی، لکھنے کی دشواری، ریاضی کی رکاوٹوں وغیرہ کو فرصت کے ان دنوں میں دور کر سکتے ہیں۔

روز اخبار کا مطالعہ، اچھے رسائل اور کہانیوں کی کتابیں منگوا کر مطالعہ کا شوق پیدا کریں۔اس سے زبان پر عبور کے ساتھ ساتھ تدبر اور اظہار خیال کرنے میں مدد ملے گی۔بچوں کی کتابیں امیزون، فلپ کارٹ وغیرہ آن لائن ذرائع سے حاصل کر سکتے ہیں۔

اس دوران کسی علاقائی زبان یا کوئی نئی زبان پر بھی عبور حاصل کیا جاسکتا ہے۔اس کے کورس بھی آن لائن دستیاب ہیں۔ اباکس **abacus** سیکھنے کا موقع ہو تو اس سے بھی ان تعطیلات میں استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

بچوں میں موجود کسی ایک صلاحیت کو پہچان کر اس کو پروان چڑھانے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔مثلا کوئی تحریری صلاحیت رکھتا ہے تو اس کو اچھی کہانیاں اور مضامین لکھنے کی رغبت دلائی جائے۔کوئی اچھی آواز کا مالک ہے تو اچھی نظمیں پڑھ کر یوٹیوب پر ڈالا جائے۔کوئی تحقیقی ذہن رکھتا ہے تو اس کی دلچسپی کے مطابق معلومات جمع کرنے یا پیش کرنے کے لیے کہا جائے۔اور کوئی اچھا بولنے کی صلاحیت رکھتا ہے تو محلے کے بچوں کو جمع کر کے اخلاقی کہانیاں، قرآن وحدیث کا درس یا اچھے اخلاق و آداب پر تقریر کرنے کا موقع دیں۔کچھ بچوں کا شوق کچھ چیزیں جمع کرنا ہوتا ہے، جیسے پرانے سکے، انوکھی تصاویر، دلچسپ کارٹون، کہاوتیں ، اشعار، نظمیں وغیرہ، ان کو اس کام میں لگایا جائے۔

کھیل کود **Games**: کھیل بچوں کی زندگی کا اٹوٹ حصہ ہیں۔تعطیلات میں کچھ زیادہ کھیل کا موقع دیں۔ان ڈور اور آوٹ ڈور کھیلوں کی مدد سے ان کو موبائل کے نقصان سے بچا سکتے ہیں اور ان میں جسمانی و ذہنی خوبیوں کو پیدا کر سکتے ہیں۔ کھیل سے بچوں میں نہ صرف صحت وتندرستی پیدا ہوتی ہے بلکہ وہ قائدانہ صلاحیتوں کے مالک بھی بنتے ہیں۔ کچھ کھیل معلومات اور ذہانت کو بڑھانے کے لیے موزوں ہیں ان کو کوگنیٹو یا برین گیمز بھی کہتے ہیں۔الگ الگ مضامین کے گیمز بھی ہوتے ہیں جیسے لینگویج گیمز، میاتھس گیمز، سائنس گمیز، میموری گمیز، بیسنس گیمز وغیرہ وغیرہ آپ ان کی مزید تفصیلات گوگل کر کے حاصل کر سکتے ہیں۔ان کو بچوں کی مدد سے بنا بھی سکتے ہیں یا آن لائن خرید بھی سکتے ہیں۔

تعطیلات میں کھیل کے علاوہ صحت وتندرست کے لیے چہل قدمی، جوگنگ، ہلکی ورزش، سیکلنگ، تیراکی کے لیے بھی وقت نکالا جاسکتا ہے۔

اس طرح کی سرگرمیوں کے لیے بہت سارے سمر کیمپ بھی منعقد ہوتے ہیں ان کی تفصیلات دیکھ کر اگر مفید ہوں تو اس میں شرکت بھی کی جاسکتی ہے۔

سیر وسیاحت:

سیر وتفریح انسان کا معروف مشغلہ رہا ہے۔اگر بچوں کو تعطیلات میں اس کا موقع ملے تو ان کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔مختلف تہذیب و تمدن کو دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔لوگوں سے ملنے کا اور ان کے کلچر کو جاننے کا موقع ملتا ہے۔اس کے ذریعے وہ شہر کے آس پاس موجود قدیم اور جدید چیزوں کو دیکھتے اور مستند علم حاصل کرتے ہیں۔یہ سفر ان کے لیے بیش قیمت اثاثہ بن جاتا ہے۔

گھر کے کام:

گھر کے کام کے ذریعے بچوں میں ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ان کی مہارت اور سمجھداری میں اضافہ ہوتا ہے اور مستقبل میں یہ تجربات بڑے مفید ثابت ہوتے ہیں۔بچوں کو مشغول رکھنے کے لیے ان کو اپنے ساتھ گھر کے کام میں شامل رکھیں۔ کچھ کام ان کے سپرد کریں کچھ کاموں میں ان کی مدد لیں۔جیسے کسی کو صفائی کی ذمہ داری، کسی کو دسترخوان کی، کوئی پانی کا ذمہ دار، تو کوئی خرچ کا حساب رکھنے والا تو کوئی نمازوں کی نگرانی کرنے والا۔

تخلیقی کام:

بچے اپنی تخلیقی صلاحیتوں **skillcreative** کو بروئے کار لا کر نئی چیز بنائیں جیسے کوئی پینٹنگ، ڈیزائن، نظم، مضمون، ناول، ڈرامہ وغیرہ۔اس کے لیے ان کا اچھا مطالعہ درکار ہوتا یے۔اس کے بعد کوئی تخلیق وجود میں آتی ہے۔اس سے ان کی ایک پہچان بنتی ہے۔ اس طرح کے مختلف نوع کے کاموں سے ہی بچوں کی دلچسپی اور ان میں موجود صلاحیت کا پتہ چلتا ہے۔ان کاموں کے لیے بہت سارے وقت کی ضرورت ہے جو تعطیلات میں ہی میسر آسکتا ہے۔

کرافٹ ورک:

بچوں کو مشغول رکھنے کے لیے کرافٹ ورک اچھا ذریعے ہے۔کرافٹ ورک اصل میں وہ کام ہے جس میں ہاتھ کی مدد سے ڈیکوریشن یا کوئی ضرورت کی چیز بنائی جاتی ہے۔کرافٹ سے بچوں کی سوچنے کے طریقوں میں بہتری ہوتی ہے، ان میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔اس کے ذریعے خود میں موجود تخلیقیت اور تصور کو جاننے اور مختلف طریقوں سے اس کا اظہار کرنے کا موقع ملتا ہے۔**craft** **kids for DIY** یوٹیوب پر تلاش کر کے کرافٹ کے بے شمار آئیڈیاز کو حاصل کر سکتے ہیں اور بچوں کو مشغول کر سکتے ہیں۔

گارڈننگ **Gardening**:

درختوں کی دیکھ بھال بہت ہی خوبصورت احساس کا کام ہے۔اس کے ذریعے کام کے علاوہ فائدہ حاصل ہونے کی خوشی بھی ملتی ہے۔اچھے پھل دار، پھول دار یا ادویات کے درخت اپنے گھر میں بچوں سے لگوائیں۔اس کی نگرانی اور پرورش اچھی تعلیم کے ساتھ اچھا احساس بھی دیتی ہے۔ درخت لگانے اور ماحول کو بہتر بنانے کا اجر وثواب بھی الگ ملتا ہے۔

فلم سازی اور فوٹو گرافی:

نئی نسل' ڈیجیٹل نسل ہے۔ایسا لگتا ہے وہ فون اور کمپیوٹر آپریٹ کرنا سیکھ کر ہی پیدا ہوئے ہیں۔ان کی مہارت دیکھ کر بڑے بڑے لوگ بھی دانتوں تلے انگلیاں دبا لیتے ہیں۔ان کو موبائل فون کے بہتر استعمال کے لیے فوٹو گرافی یا فلم سازی کا کام دے سکتے ہیں۔وہ چھوٹی کہانیوں کو فلم کی شکل دے سکتے ہیں۔کسی واقعے یا شخص کی ڈاکیومنٹری بنائی جاسکتی ہے۔خود کے معلوماتی ویڈیوز بنا کر اپ لوڈ کر سکتے ہیں اس کے لیے بہت سارے ایپ موجود ہیں جو ان کو ایڈیٹ کرنے میں ان کی مدد کریں گے۔

سمر ڈائری: ایک اور مفید مصروف یہ ہے کہ ان کو تعطیلات کی روزمرہ سرگرمیوں کی تفصیل ڈائری میں لکھنے کے لیے کہیں۔اس سے ان کے کام بھی منظم ہوں گے اور لکھنے کی صلاحیت بھی پیدا ہوگی۔

نماز، قرآن اور اذکار:

بچوں میں ایمانیات، اخلاقیات اور روحانیت پیدا کرنے کے لیے ان کے پروگرام میں نماز قرآن اور اذکار کو شامل کریں۔نماز کو سیکھنے اور خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنے کی تاکید کریں۔نماز کے بعد کچھ وقت اذکار کا اہتمام کریں۔قرآن کو صحت کے ساتھ تلاوت کرنے، سمجھنے اور یاد کرنے کا نظم کریں۔اگر ممکن ہو تو ہر روز ایک قرآنی کلاس ہو جس میں گھر کے تمام افراد مل کر قرآن کو سیکھیں۔

یہ چند سرگرمیاں ہیں جن کے ذریعے آپ بچوں کو تعطیلات میں مشغول رکھ سکتے ہیں اور ان کی شخصیت سازی کر سکتے ہیں۔ اگر کچھ کوشش ہی نہ کی جائے اور صرف امید اور توقع سے کام چلایا جائے تو ان لوگوں کو مایوس اور افسوس کے علاوہ کوئی چیز ہاتھ نہیں لگتی۔ فکر وخبر صرف ایک آن لائن اخبار نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک ایسا ادارہ ہے جس کے بنیادی مقاصد میں میڈیا اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے محبت کے خداوندی پیغام اور حق اور حقیقت کی آواز کو دنیائے انسانیت تک پہنچانا ، صالح نوجونوں اور بالخصوص علماء کو صحافت سے چھوڑتے ہوئے معاشرہ کو درپیش تعلیمی ، ثقافتی اور سماجی مسائل کا صحیح حل پیش کرنا ہے۔ساتھ ہی خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو انجام دیتے ہوئے نئی نسل کو تعلیمی

وطن
سرینگر

سرینگر میں ہاؤسنگ کالونیوں کی تعمیر

جب سے دُنیا وجود میں آئی اُس دِن سے ہی شہر اور گاؤں ہر ایک جگہ آباد ہوتے رہتے تھے اور لوگ جہاں پر بُنیادی سہولیات کی دستیابی دیکھتے تھے وہاں پر آباد ہونے کی کوشش کرتے جس وجہ سے زمین کے اُس حصہ پر لوگوں کی بڑی تعداد رہنے آتے تھے۔لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے کے بعد حکومت اُن جگہوں کو صحیح سمت میں ترتیب دینے کیلئے ماتحت عملہ کو ہدایت دیا کرتے ہیں تاکہ چھوٹی سی جگہ میں زیادہ لوگوں کے رہنے کیلئے زمین و مکان دستیاب ہو سکے۔جموں و کشمیر میں اِس طرح کے اقدامات اگر بر وقت اُٹھایا گیا ہوتا تو شہر سرینگر اور جموں کی حالت اتنی ابتر نہیں ہوتی اور لوگ بہتر سہولیات کے ساتھ ساتھ بہترین زندگی بھی گزارنے میں کامیاب ہوتے۔

ہم نے پچھلے دو تین دہائیوں سے دیکھا کہ لوگ کشمیر کے ہر ایک گاؤں سے نکل کر شہر میں آباد ہونے کی کوشش میں لگے رہتے تھے جس وجہ سے شہر سرینگر میں زمین کا ایک ٹکڑا ملنا بھی دشوار ہو گیا اور ساتھ ہی لوگوں اور لینڈ مافیا نے بنا کسی ترتیب کے پے در پے کالونیاں بنانا شروع کیا،سڑکوں کو تنگ اور ہر ایک نکڑ پر بازار بنایا جس وجہ سے عام لوگوں کو چلنے پھرنے سے لیکر اپنی گاڑیاں رکھنے میں بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔سرکار نے اب ہاؤسنگ کالونیاں بنانے کی ٹھان لی اور اِس سمت میں ٹھوس اقدامات ابھی سے اُٹھانے کی ضرورت ہے تاکہ لوگوں کو اِن کالونیوں میں رہنے کیلئے گھر اور اُس کے ساتھ ساتھ ہر طرح کی سہولیات بہم پہنچائی جا سکے۔ہاؤسنگ کالونیاں اب اُس طرح تعمیر کرنا ہوگا کہ فلیٹ سسٹم بنانا ہوگا جس طرح دوسری ریاستوں میں تعمیر کی جاتی ہے جہاں پر لوگوں کو بجلی پانی کے ساتھ ساتھ کشادہ سڑکیں اور گاڑیوں کیلئے پارکنگ کی سہولیات ہوتی ہے تاکہ دوسرے لوگوں کو سڑکوں پر چلنا پھرنا دشوار نہ ہو سکے۔بحرحال ہم صرف اتنا کہیں گے کہ دیر آئد دُرست آئد۔

توبہ کا دروازہ

لوگو! میری نظر میں
وہ منظر دیکھ رہی ہیں جب لوٹ گھسوٹ کرنے والوں کو لوگ سڑکوں پر گھسیٹیں گے اور انہیں پناہ دینے والا کوئی نہیں ہوگا ایسا وقت آنے سے پہلے ہمیں اپنے اعمال کو درست کرنا ہوگا،توبہ کرنی ہوگی،حقداروں کو ان کا حق لوٹانا ہوگا اللہ بڑا اغفور الرحیم ہے معاف کرنے والا غلطیوں،کوتاہیوں اور فروگذاشتوں سے درگذر کرنے والا ہے ایک انسان کتنا کھا سکتا ہے۔کتنے سال زندہ رہ سکتا ہے۔پھر کیوں نہیں سوچتا اس نے اتنی دولت کیوں اکٹھی کرنا ہے ایسا کرنا تو دوزخ کا ایندھن جمع کرنے کے برابر ہے حالانکہ اپنی دولت کو انسانیت کی خدمت پر صرف کرنے والے تا قیامت زندہ رہتے ہیں آپ کے اردگرد سینکڑوں مثالیں بکھری پڑی ہوں گی زلزلے،حادثے،بیماریاں ہمارے لئے وارننگ ہیں اس سے پہلے توبہ کا دروازہ بند ہو جائے یا سانس اوپر کی اوپر نیچے کی نیچے رہ جائے جائز ناجائز حلال حرام میں تفریق کرنا ہوگی عزت پر دولت کو ترجیح دینے کی روش ترک کرنا ہوگی ذاتی مفاد کیلئے حد سے گذر جانا بڑا مکروہ فعل ہے اس سے بچو سچ کا ساتھ دو سچائی کے ساتھی بن جاؤ یہی درویش کی نصیحت ہے جو اس پر عمل کریگا دونوں جہانوں میں کامیاب وکامران ہوگا انشاءاللہ۔

ایم سرور صدیقی

عزت پر دولت کو ترجیح دینے والے ہزار عذر تراشیں،لاکھ تاویلیں دیں ایک جھوٹ کو چھپانے کیلئے 100 جھوٹ بولنا ہی پڑتے ہیں یہ الگ بات کہ کچھ منہ پر زیادہ سے بیشتر نجی محفلوں میں بڑے شرمناک تبصرے کرتے ہیں لیکن وہ کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر کے یہ سمجھ لیتے ہیں میں بلی کی نظروں سے چھپ گیا ہوں کسی کو کچھ پتہ نہیں چلا حالانکہ انہیں پتہ بھی نہیں چلتا وہ لوگوں کی نظروں سے کب گر جاتے ہیں اور نظروں سے گرنا بے حیائی سے کم نہیں۔درویش اپنے دھن میں کہے جارہا تھا اس کے چاروں اطراف لوگوں کا ہجوم تھا درویش کی یہ خوبی تھی کہ وہ سچی اور کھری بات بانگ دہل کہنے کی تاب رکھتا تھا اس نے کہا عزت خوش قسمت کو ملتی ہے اور دنیاوی لالچ میں اپنی عزت کو مٹی میں ملانے دینے والا دنیا کا سب سے بڑا بے وقوف ہے لیکن افسوس صد افسوس کم ظرف سمجھتے ہی نہیں۔دولت اور اولاد کو فتنہ اس لئے کہا گیا ہے کہ اس کی محبت کے رنگ میں اپنے آپ کو سر سے پاؤں تک رنگین کرنے والے کا دل کوئلے کی مانند سیاہ ہو جاتا ہے لوگوں کی محبت،چاہت،امید اور یقین کو دولت پر فوقیت دینا بدبختی کی علامت ہے دولت نمرود،شداد اور فرعون کے پاس کیا کم تھی؟ قارون کی دولت تو ایک ضرب المثل بن گئی ہے ایسی دولت کس کام کی جس کی بنیاد پر لوگ نفرت کرنے للیں اور جو دولت لوٹ گھسوٹ کر کے اکٹھی کی گئی ہو انتہائی گھناؤنا فعل ہے جو ہر لحاظ سے قابل مذمت ہے۔

''سنو لوگو سنو! دل و دماغ کی کھڑکیاں کھول کر سنو۔درویش کی آواز بھرا گئی یہ مسلمانوں کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے کبھی کبھار تاریخ کا مطالعہ کر لیا کرو بے اختیار اور با اختیار لوگوں کے حالات عبرت کیلئے کافی ہوتے ہیں ان سے انسان بہت کچھ سیکھ سکتا ہے لیکن پھر بھی مسلمانوں کو عبرت نہیں ہوتی دلوں میں دولت کی محبت بڑھتی ہی جاتی ہے۔جب ہلاکو خان نے بغداد پر چڑھائی کی عجب افراتفری مچ گئی خلیفہ معتصم باللہ کو ان کے حواریوں نے مشورہ دیا اب شکست سے نہیں بچا جا سکتا ہلاکو خان سے مذاکرات کر کے کچھ مطالبے منوا لئے جائیں شاید بچت کا کوئی پہلو نکل آئے جارح کو خلیفہ نے پیغام بھجوایا جو اس نے منظور کر کے انہیں اپنے پاس آنے کی دعوت دیدی سب بن ٹھن کر ہلاکو خان کے دربار میں جا پہنچے ان میں کچھ مکار بھی تھے کچھ غدار بھی ۔۔کچھ فکر مند بھی اور کچھ سادہ لوح بھی۔بھانت بھانت کی بولیاں اس وقت بند ہو گئیں جب ہلاکو خان ایک عجب شان سے وہاں پہنچا سب نے اٹھ کر اس کا استقبال کیا کچھ جی حضوری کرنے لگے اسی اثناء میں رنگ برنگے کپڑوں سے ڈھکے کچھ خوان لائے گئے خلیفہ اور اس کے حواری خوش ہو گئے کہ ہماری خوب خاطر تواضع ہوگی ہلاکو خان نے کہا کھاؤ۔۔سب نے بے تابی سے رومال الٹائے تو دنگ رہ گئے خوانوں میں کھانے کی بجائے ہیرے،جواہرات،اشرفیاں اور سونے چاندی کی ڈلیاں تھیں ہلاکو خان کی بارعب آواز گونجی کھاؤ۔ خلیفہ نے ہمت کر کے کہا یہ کیونکر کھائے جا سکتے ہیں؟

''تم۔ہلاکو خان نے خلیفہ کی جانب انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے کہا ساری گندگی ہیرے،جواہرات،اشرفیاں اور سونا چاندی جمع کرتے رہے یہ دولت عوام کی فلاح بہبود اور جنگی تیاریوں پر صرف کی ہوتی تو تمہاری پوری سلطنت ہمارے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جاتی تم نے جو کچھ جمع کیا تم لوگوں کو وہی کھانا ہوگا یہ میرا حکم ہے اور پھر جس نے کھانے سے انکار کیا ہلاکو خان کے سپاہیوں نے زبردستی اس کے منہ میں ہیرے،جواہرات،اشرفیاں اور سونے چاندی کی ڈلیاں بھر دیں چیختے چلاتے اسی عالم میں ان کی موت واقع ہو گئی۔دولت سے محبت انسان اور انسانیت کی موت ہی تو ہے لوٹ گھسوٹ کر کے دولت جمع کرنا ڈاکہ ڈالنے کے مترادف ہے اور محض خوشامد یا مادی مفادات کیلئے ایسے عناصر کا ساتھ دینے والے ضمیر فروش بڑے مجرم ہیں۔درویش کی آنکھوں میں آنسو تھے اس نے کہا کیا زمانہ آ گیا ہے اب لوگ لوٹ مار کیلئے بھی تاویلیں دیتے پھرتے ہیں کسی مسلمان کی شان نہیں کہ وہ ایسا کام کرے جب اسے ایک جھوٹ چھپانے کیلئے 100 جھوٹ بولنا پڑیں استغفر اللہ استغفر اللہ لعنت اللہ الا لکاذبین

لوگو! تصور کی آنکھ سے بھی سوچو وہ معاشرہ بھی کیسا معاشرہ ہوگا جب اس شخصیت جس سے اس وقت کی عالمی طاقتیں ہیبت سے خوفزدہ رہتی تھیں ایک عام سا شخص مسجد نبوی ﷺ میں ان کا دامن تھام کر پوچھتا ہے عمرؓ! سب کے حصہ میں تو ایک ایک چادر آئی تھی تمہارا قد دراز ہے تمہارا لباس کیسے بنا؟۔وہ منظر کیسا ہوگا؟ مذہب کی بنیاد پر وجود میں آنے والی دنیا کی پہلی مملکت میں ایسا ہی نظام ایسا ہی قانون ہونا چاہیے تھا دعا ہے کہ اللہ ہماری یہ خواہش پوری کر دے ایک مسلمان حکمران کو اخلاقی طور پر عام آدمی سے بہتر ہی نہیں بہترین ہونا چاہیے حیف صد حیف اب حالات بد سے بدترین ہوتے جارہے ہیں ایک بار پھر الفاظ پر غور کریں شاید یہ باتیں کسی کے دل میں ترازو ہو جائیں تو عاقبت سنور سکتی ہے۔درویش نے کہا عزت پر دولت کو ترجیح دینے والے ہزار عذر تراشیں ،لاکھ تاویلیں دیں ایک جھوٹ کو چھپانے کیلئے 100 جھوٹ بولنا ہی پڑتے ہیں یہ الگ بات کہ کچھ منہ پر زیادہ سے بیشتر نجی محفلوں میں بڑے شرمناک تبصرے کرتے ہیں لیکن وہ کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر کے یہ سمجھ لیتے ہیں میں بلی کی نظروں سے چھپ گیا ہوں کسی کو کچھ پتہ نہیں چلا حالانکہ انہیں پتہ بھی نہیں چلتا وہ لوگوں کی نظروں سے کب گر جاتے ہیں اور نظروں سے گرنا بے حیائی سے کم نہیں۔ویسے سوچا جائے تو دولت تو طوائفوں کے پاس بھی کم نہیں ہوتی لیکن کوئی انہیں عزت دار تسلیم نہیں کرتا تو سوچنا پڑے گا جس سے انسان کی عزت خاک میں مل جائے ایسی دولت کس کام کی۔لوگ بتاتے ہیں کرپشن اس قدر ہو گئی ہے کہ تو کانپ کانپ جاتا ہوں تین تین مرلے کے مکان میں رہنے والے پوری پوری ہاؤسنگ سکیموں کے مالک بن گئے ہیں یا اللہ رحم الحفیظ والامان یہ لوگ کیوں احساس نہیں کرتے مذہب اسلام تو ویسے ہی ہر قسم کی کرپشن کے خلاف ہے دنیا کے کسی خطے،کسی مذہب یا کسی معاشرے نے کرپشن کو جائز قرار نہیں دیا اب ہمارے مذہبی،سیاسی و سماجی رہنماؤں اور اداروں کو کرپشن کے خلاف میدان میں آنا چاہیے جرأت مندی سے کرپشن جیسے فتنے کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے علماء کرام حلال و حرام کے فلسفہ کو اجاگر کرنے کیلئے بڑے مددومعاون ثابت ہو سکتے ہیں یہ بات سب سے اہم ہے کہ ایک مسلم معاشرے میں حلال و حرام کی تمیز کے بغیر کرپشن کا خاتمہ ناممکن ہے ۔حکمرانوں کو اس سلسلہ میں بہت زیادہ محتاط ہونے کی ضرورت ہے۔

لوگو! میری نظر میں وہ منظر دیکھ رہی ہیں جب لوٹ گھسوٹ کرنے والوں کو لوگ سڑکوں پر گھسیٹیں گے اور انہیں پناہ دینے والا کوئی نہیں ہوگا ایسا وقت آنے سے پہلے ہمیں اپنے اعمال کو درست کرنا ہوگا،توبہ کرنی ہوگی،حقداروں کو ان کا حق لوٹانا ہوگا اللہ بڑا اغفور الرحیم ہے معاف کرنے والا غلطیوں،کوتاہیوں اور فروگذاشتوں سے درگذر کرنے والا ہے ایک انسان کتنا کھا سکتا ہے۔کتنے سال زندہ رہ سکتا ہے۔پھر کیوں نہیں سوچتا اس نے اتنی دولت کیوں اکٹھی کرنا ہے ایسا کرنا تو دوزخ کا ایندھن جمع کرنے کے برابر ہے حالانکہ اپنی دولت کو انسانیت کی خدمت پر صرف کرنے والے تا قیامت زندہ رہتے ہیں آپ کے اردگرد سینکڑوں مثالیں بکھری پڑی ہوں گی زلزلے،حادثے،بیماریاں ہمارے لئے وارننگ ہیں اس سے پہلے توبہ کا دروازہ بند ہو جائے یا سانس اوپر کی اوپر نیچے کی نیچے رہ جائے جائز ناجائز حلال حرام میں تفریق کرنا ہوگی عزت پر دولت کو ترجیح دینے کی روش ترک کرنا ہوگی ذاتی مفاد کیلئے حد سے گذر جانا بڑا مکروہ فعل ہے اس سے بچو سچ کا ساتھ دو سچائی کے ساتھی بن جاؤ یہی درویش کی نصیحت ہے جو اس پر عمل کریگا دونوں جہانوں میں کامیاب وکامران ہوگا۔
انشاءاللہ۔

باقیات

101

معاملے کو باضابطہ طور پر اسپیکر عبدالرحیم راتھر کی توجہ میں لایا جائے گا، ان سے درخواست کی جائے گی کہ وہ اسے ایوان کے قانون سازی کے کام میں شامل کرنے کے لیے اپنی صوابدید استعمال کریں۔ وحیدالرحمان پرہ نے اس بات پر زور دیا کہ وقف بورڈ ایک حساس، ایمان سے جڑا ادارہ ہے اور دلیل دی کہ اس مسئلہ پر مقننہ میں بحث کی ضرورت ہے۔ پی ڈی پی کے قانون ساز نے میرواعظ عمر فاروق کی قیادت میں بورڈ کی سرپرستی مقامی مذہبی قیادت کو واپس کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ وحیدالرحمان پرہ نے اس بات پر زور دیا کہ وقف بورڈ ایک حساس، ایمان سے جڑا ادارہ ہے اور دلیل دی کہ اس مسئلہ پر مقننہ میں بحث کی ضرورت ہے۔ پی ڈی پی کے قانون ساز نے میرواعظ عمر فاروق کی قیادت میں بورڈ کی سرپرستی مقامی مذہبی قیادت کو واپس کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔

102

۔9 روزہ اسمبلی اجلاس کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کیلئے اراکین پر زور دیتے ہوئے، اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ ہمارے پاس وقت محدود ہے، اور ہمیں اس کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کے تیسرے اور چوتھے اجلاس کے درمیان کئی ارکان اور قائدین کا انتقال ہوگیا، اور ایوان انہیں خراج عقیدت پیش کرے گا۔ سیشن کا آغاز جموں و کشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال ملک کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ہوا، جن کا 5 اگست کو انتقال ہو گیا۔ فوت ہونے والے دیگر قائدین میں سابق وزیر گلچین سنگھ چاڑک، سابق ممبر اسمبلی دینا ناتھ بھگت، سابق ممبر قانون ساز کونسل غلام نبی شاہین، رمیش اروڑہ اور سردار محمد اخلاق خان اور سابق رکن اسمبلی محمد سلطان پنڈت پوری شامل ہیں۔ مرحوم قائدین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اسپیکر نے اس بات پر برہمی کا اظہار کیا کہ متعدد اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں نے دونوں اجلاسوں کے درمیان انتقال کر جانے والے کسی بھی سابق رکن اسمبلی کے بارے میں معلومات کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی عدم اطمینان کا اظہار کیا کہ کپواڑہ کے ڈپٹی کمشنر نے یہ کہہ کر درخواست کا جواب دیا کہ ایسی کوئی موت نہیں ہوئی ہے، حالانکہ کپوارہ ضلع کے اسمبلی حلقہ لنگیٹ کے سابق رکن اسمبلی محمد سلطان پنڈت پوری کا مئی 2025 میں انتقال ہو گیا تھا۔ جمعہ کو ایوان جموں و کشمیر سے راجیہ سبھا کے 4 ارکان کے انتخاب کے لیے ووٹ ڈالے گا۔ یہ سیٹیں 2021 سے خالی ہیں کیونکہ پچھلے سال تک قانون ساز اسمبلی کے انتخابات نہیں ہوئے تھے۔ جبکہ موجودہ اسمبلی میں نمبروں کے پیش نظر نیشنل کانفرنس کے 3 امیدواروں کے درمیان ہموار سفر ہونے کی توقع ہے، چوتھی سیٹ پر بی جے پی کے تجربہ کار لیڈر ست پال شرما اور این سی امیدوار عمران نبی ڈار کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ عمران نبی ڈار کو نہ صرف اپنی پارٹی کے ارکان بلکہ اپوزیشن پی ڈی پی، عوامی اتحاد پارٹی اور اے اے پی کی حمایت کی ضرورت ہوگی۔ توقع ہے کہ اسمبلی کا خزاں اجلاس طوفانی ہوگا کیونکہ ریاست کی بحالی، ریزرویشن پالیسی اور ہزاروں یومیہ اجرت والوں کو باقاعدہ بنانے جیسے معاملات کارروائی پر حاوی ہوں گے۔ جیسا کہ نیشنل کانفرنس حکومت نے گزشتہ ہفتے اپنے دفتر میں ایک سال مکمل کیا، چوتھی سیٹ پر بی جے پی کے تجربہ کار لیڈر ست پال شرما اور این سی امیدوار عمران نبی ڈار کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ عمران نبی ڈار کو نہ صرف اپنی پارٹی کے ارکان بلکہ اپوزیشن پی ڈی پی، عوامی اتحاد پارٹی اور اے اے پی کی حمایت کی ضرورت ہوگی۔ توقع ہے کہ اسمبلی کا خزاں اجلاس طوفانی ہوگا کیونکہ ریاست کی بحالی، ریزرویشن پالیسی اور ہزاروں یومیہ اجرت والوں کو باقاعدہ بنانے جیسے معاملات کارروائی پر حاوی ہوں گے۔ جیسا کہ نیشنل کانفرنس حکومت نے گزشتہ ہفتے اپنے دفتر میں ایک سال مکمل کیا، اپوزیشن سے بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ گزشتہ سال جموں و کشمیر کے انتخابات سے قبل اپنے منشور میں حکمراں جماعت کے وعدوں کو اٹھائے گی۔ حکام کے مطابق، اراکین اسمبلی نے خزاں کے اجلاس کے دوران حکومت کے سامنے رکھے جانے والے 450 سوالات کے ساتھ 13 پرائیویٹ اراکین کے بل اور 50 سے زیادہ قراردادیں بحث کے لیے پیش کی ہیں۔ ایوان تقریباً 3 درجن بلوں کی قسمت کا فیصلہ کرنے کی بھی کوشش کرے گا جو بجٹ اجلاس میں پیش کیے گئے تھے لیکن زیر التوا ہیں۔ (ایجنسیاں)

103

2025 کو اعلان کیا تھا کہ جموں و کشمیر کی راجیہ سبھا کی 4 سیٹوں کے لیے پولنگ 24 اکتوبر کو ہوگی ۔ جے کے این ایس کے مطابق آج 24 اکتوبر 2025 بروز جمعہ کو قانون ساز اسمبلی میں جموں و کشمیر سے راجیہ سبھا کے 4 ارکان کے انتخاب کیلئے ووٹ ڈالے جائیں گے۔ یہ سیٹیں 2021 سے خالی ہیں کیونکہ پچھلے سال تک قانون ساز اسمبلی کے انتخابات نہیں ہوئے تھے۔ جبکہ موجودہ اسمبلی میں نمبروں کے پیش نظر نیشنل کانفرنس کے 3 امیدواروں چوہدری محمد رمضان، سجاد کچلو اور شمی اوبرائے کیلئے ہموار سفر ہونے کی توقع ہے، چوتھی سیٹ پر بی جے پی کے تجربہ کار لیڈر ست پال شرما اور نیشنل کانفرنس کے نوجوان لیڈر اور ترجمان عمران نبی ڈار کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ عمران نبی ڈار کو نہ صرف اپنی پارٹی کے ارکان بلکہ اپوزیشن پی ڈی پی، عوامی اتحاد پارٹی اور اے اے پی کی حمایت کی ضرورت ہوگی۔ 90 رکنی جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں فی الحال 88 اراکین اسمبلی ہیں کیونکہ بڈگام اور نگروٹہ میں 2 نشستیں خالی ہیں۔ حکمران جماعت نیشنل کانفرنس اور اسکی اتحادی کانگریس کے پاس کل 52 قانون ساز ہیں، جن میں نیشنل کانفرنس کے 41، کانگریس کے 6، سی پی آئی ایم کا ایک ممبر اور 5 آزاد ممبران ہیں۔ وہیں خاص اپوزیشن جماعت جموں و کشمیر بی جے پی کے پاس 28 قانون ساز ہیں، پی ڈی پی کے پاس 3، جبکہ جموں و کشمیر پیپلز کانفرنس اور انجینئر رشید کی عوامی اتحاد پارٹی کے پاس ایک ایک قانون ساز ہے۔ جموں و کشمیر کی سابقہ ریاست جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت جموں و کشمیر (مقننہ کیساتھ) اور لداخ (بغیر مقننہ) کے مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تقسیم ہو چکی ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ایک بیان میں کہا تھا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کو، جیسا کہ مذکورہ ایکٹ کے پہلے شیڈول میں بیان کیا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا تھا کہ سیٹوں کی موجودگی کے وقت انتخابات کرانے کیلئے مطلوبہ ووٹر کی عدم دستیابی کی وجہ سے چاروں نشستیں نشستوں کے ارکان کی میعاد ختم ہونے کے بعد سے خالی پڑی ہیں۔ ایوان بالا کے ریٹائرڈ ارکان میں میر محمد فیاض، شمشیر سنگھ، غلام نبی آزاد اور نذیر احمد لاوے شامل ہیں۔

104

بارے میں بات کرتا تھا۔ راج شکلا (ریٹائرڈ)] اس وقت ۔ دوسری چیز آپریشن سندور کی بنیاد تھی جو اس وقت سال 2016 میں اوڑی ہوا تھا اور اس نے ایک تفصیلی بات چیت کی اور مختلف آپشنز کی کہ ہمیں مستقبل میں آنے والی اس صورتحال کے بارے میں کیسے جانا چاہئے۔ 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کا بدلہ لینے کیلئے شروع کیے گئے آپریشن سندور کا حوالہ دیتے ہوئے آرمی چیف نے کہا کہ جب ان سے صورتحال پر بات کی گئی تو یہ کوئی نئی بات نہیں تھی کیونکہ جب اوڑی حملہ ہوا تھا تو مستقبل میں پیدا ہونے والے حالات سے نمٹنے کے لیے تمام آپشنز پر غور کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا "لہذا، مجھے بہت واضح طور پر تسلیم کرنا چاہیے، جب یہ صورتحال میرے سامنے آئی، تو یہ میرے لیے ایک بہت ہی عام سی بات تھی کیونکہ میں نے پہلے ہی یہ دیکھا تھا"۔ واضح رہے کہ آرمی چیف نے پاکستان کو سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا کہ اگر پڑوسی ملک دہشت گردی کی حمایت جاری رکھے گا تو وہ اپنی جغرافیائی موجودگی کھودے گا۔ اگر پاکستان نقشے پر اپنا مقام برقرار رکھنا چاہتا ہے، تو اسے ریاستی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کو روکنا ہوگا۔ جنرل دویدی نے کہا "اس بار ہم وہ تحمل برقرار نہیں رکھیں گے جو ہم نے آپریشن سندور 1 میں رکھا تھا۔ اس بار ہم کچھ ایسا کریں گے جس سے پاکستان یہ سوچے گا کہ آیا وہ جغرافیہ میں اپنا مقام برقرار رکھنا چاہتا ہے یا نہیں۔"

105

کی، اور یہ دلیل دی کہ پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت ایک منتخب نمائندے کی مسلسل قید جمہوری عمل کو نقصان پہنچاتی ہے۔ قانون سازوں نے مطالبہ کیا کہ ڈوڈہ کے لوگوں نے اپنا نمائندہ منتخب کیا ہے، اسے اسمبلی کی کارروائی میں حصہ لینے اور اپنے حلقے کے مسائل اٹھانے کی اجازت ہونی چاہیے۔ تاہم، اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے معراج ملک کی نظر بندی پر بحث کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اجلاس کا آغاز ایوان کی آخری نشست کے بعد سے انتقال کر جانے والے اراکین اور ممتاز رہنماؤں کو روایتی خراج عقیدت کیساتھ کیا گیا۔ انہوں نے قانون سازوں کو ہدایت کی کہ وہ کارروائی کے دوران مناسب وقت تک اپنے تحفظات کو محفوظ رکھیں۔ ممبر اسمبلی ڈوڈہ معراج ملک، جو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت جیل میں بند ہیں۔ ان کی نظر بندی پر اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے تنقید کی گئی ہے، جن کا الزام ہے کہ اس طرح کے اقدامات سے لوگوں کی مناسب نمائندگی نہیں ہوتی۔ اسمبلی کے باہر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے قانون سازوں کو ہدایت کی کہ وہ کارروائی کے دوران مناسب وقت تک اپنے تحفظات کو محفوظ رکھیں۔ ممبر اسمبلی ڈوڈہ معراج ملک، جو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت جیل میں بند ہیں۔ ان کی نظر بندی پر اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے تنقید کی گئی ہے، جن کا الزام ہے کہ اس طرح کے اقدامات سے لوگوں کی مناسب نمائندگی نہیں ہوتی۔ اسمبلی کے باہر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان تنویر صادق نے معراج ملک کی غیر مشروط رہائی کے لئے پارٹی کے مطالبے کو دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ جمہوری حقوق کا سوال ہے۔ ایک منتخب ایم ایل اے جیل کی سلاخوں کے پیچھے سے اپنے لوگوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ ممبر اسمبلی سونہ واری بانڈی پورہ ہلال اکبر لون نے بھی معراج ملک کی نظر بندی کو غیر جمہوری اور بلا جواز قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کو ہر منتخب رکن کو اپنے فرائض سرانجام دینے کی اجازت دے کر آئینی اقدار کو برقرار رکھنا چاہیے۔ سیشن کے بعد جب ایوان سیاسی کام دوبارہ شروع کرے گا تو یہ معاملہ دوبارہ سامنے آنے کی توقع ہے۔

106

کا درجہ دلانے میں وعدہ بند ہیں اور موزون وقت پر جموں و کشمیر کے لوگوں کے ساتھ جو وعدہ کیا گیا ہے اُسے پورا کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے 12 برسوں سے بھارتیہ جنتا پارٹی کی مرکزی سرکار نے جموں و کشمیر کی کایہ پلٹ لی، لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے۔ جموں و کشمیر میں عسکریت کی کمر توڑ دی گئی، ہڑتالوں، سنگ بازی کے جو واقعات رونما ہوتے تھے اب وہ قصہ پارینہ بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ سیلاب سے متاثرہ کنبوں کی بازآبادکاری کے سلسلے میں مرکزی سرکار بہت جلد معاوضہ فراہم کرنے کیلئے مالی پیکیج فراہم کرے گی۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے نامزد امیدوار کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال کرکے مسائل کے حل اور لوگوں کو راحت پہنچانے کی بنیاد رکھیں۔

107

1,40,000 کتابیں پہلی اور دوسری جماعت کے لئے محکمہ تعلیم کو حکومت کی جانب سے مفت فراہم کی گئیں۔ جموں و کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن نے تیسری جماعت سے آگے کی کلاسوں کے لئے کشمیری سمیت دیگر علاقائی زبانوں مثلاً ڈوگری، پہاڑی، پنجابی وغیرہ کی نصابی کتابیں مارکیٹ میں دستیاب کی ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ جموں و کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن کو "سماگرہ شکشا" کے تحت پہلی سے پانچویں جماعت تک ہر کتابی سیٹ کے لئے صرف 250 روپے اور چھٹی سے آٹھویں جماعت تک 400 روپے فی سیٹ بطور کتابی امداد ملتی ہے جبکہ اصل لاگت پہلی سے پانچویں تک 450 روپے اور چھٹی سے آٹھویں تک 800 روپے سے زائد فی کتابی سیٹ بنتی ہے۔ کتابوں کی طباعت پر آنے والی لاگت اور اس مقصد کے لیے موصول ہونے والے فنڈز کے درمیان بہت زیادہ فرق ہے جس کے نتیجے میں ادارے پر برسوں سے بھاری مالی بوجھ پڑ گیا ہے اور اس کی مالی استحکام متاثر ہو گئی ہے۔ حکومت کی مالی معاونت نہ ملنے کی وجہ سے بی او ایس ای تمام کتابوں کو مفت فراہمی کے سکیم کے تحت شامل کرنے کے قابل نہیں ہے، جس کے لیے ضروری ہے کہ کشمیری اور دیگر علاقائی زبانوں کی کتابیں کم از کم قیمت پر مارکیٹ میں دستیاب کی جا رہی ہیں۔ کتابوں کی طباعت پر آنے والی لاگت اور اس مقصد کے لیے موصول ہونے والے فنڈز کے درمیان بہت زیادہ فرق ہے جس کے نتیجے میں ادارے پر برسوں سے بھاری مالی بوجھ پڑ گیا ہے اور اس کی مالی استحکام متاثر ہو گئی ہے۔ حکومت کی مالی معاونت نہ ملنے کی وجہ سے بی او ایس ای تمام کتابوں کو مفت فراہمی کے سکیم کے تحت شامل کرنے کے قابل نہیں ہے، جس کے لیے ضروری ہے کہ کشمیری اور دیگر علاقائی زبانوں کی کتابیں کم از کم قیمت پر مارکیٹ میں دستیاب کی جارہی ہیں

108

کو یاد کرتے ہیں، انہوں نے اپنی زندگی میں عوام کیلئے بہتر کرنے کی کوشش کی ۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ آج جیسے ہم فوت ہوئے ممبران اور وزراء کو یاد کررہے ہیں کل ہمیں بھی اسی طرح یاد کیا جائے گا ۔وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کا مزید کہنا تھا کہ اس موقعہ پر ہمیں مرحومین کی خدمات کو یاد کرنا چاہئے، اور اس موقعہ پر ہمیں اُن کے تجربات سے سیکھنے کی ضرورت ہے۔

109

کریں ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق وادی کشمیر میں آگ کی پے در پے وارداتیں رونما ہونے کے بعد صوبائی کمشنر کشمیر نے تمام اداروں کی سربراہوں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے دفتروں کی عمارتوں میں فائر سیفٹی آلات نصب کرے اور ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ ہر ماہ فائر آڈیٹ اداروں سے حاصل کر کے صوبائی کمشنر کے دفتر کو روانہ کرے ۔صوبائی کمشنر کے بیان میں کہا گیا ہے کہ فائر سیفٹی آلات نصب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اکثر وبیشتر جھاڑے کے ایام میں آگ کی وارداتیں رونماء ہورہی ہے اور اس طرح کے ناگہانی آفتوں سے بچنے اور فوری طور امدادی کارروائی عمل میں لانے کے لئے فائر آلات نصب کئے جائے ۔واضح رہے کہ گرمائی دارالخلافہ سرینگر کے کئی علاقوں میں پے در پے آگ کی وارداتیں رونماء ہونے سے کروڑوں روپے مالیت کی جائیداد جہاں راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوئی، وہی درجنوں کنبے کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہوئیں ۔اس بات کا انکشاف بھی ہوا ہے کہ بیشتر سرکاری دفتروں کی عمارتوں میں فائر سیفٹی آلات نصب نہیں کئے گئے ہے اور ایسے دفتروں کو غیر محفوظ آگ کے معاملے میں قرار دیا جاتا ہے ۔حالانکہ فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ پچھلے ایک دہائی سے سرکاری و پرائیویٹ اداروں کو بار بار اس بات سے آگاہ کررہا ہے کہ وہ سرکاری عمارتوں یا پرائیویٹ دفتروں میں فائر سیفٹی ایکٹ پر عمل کر کے فائر سیفٹی آلات نصب کرے اور اس سلسلے میں فائر ایمرجنسی محکمہ سے باضابطہ طور جانکاری بھی حاصل کریں ۔ صوبائی کمشنر کے بیان میں کہا گیا ہے کہ فائر سیفٹی آلات نصب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اکثر وبیشتر جھاڑے کے ایام میں آگ کی وارداتیں رونماء ہورہی ہے اور اس طرح کے ناگہانی آفتوں سے بچنے اور فوری طور امدادی کارروائی عمل میں لانے کے لئے فائر آلات نصب کئے جائے ۔واضح رہے کہ گرمائی دارالخلافہ سرینگر کے کئی علاقوں میں پے در پے آگ کی وارداتیں رونماء ہونے سے کروڑوں روپے مالیت کی جائیداد جہاں راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوئی، وہی درجنوں کنبے کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہوئیں ۔اس بات کا انکشاف بھی ہوا ہے کہ بیشتر سرکاری دفتروں کی عمارتوں میں فائر سیفٹی آلات نصب نہیں کئے گئے ہے اور ایسے دفتروں کو غیر محفوظ آگ کے معاملے میں قرار دیا جاتا ہے ۔حالانکہ فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ پچھلے ایک دہائی سے سرکاری و پرائیویٹ اداروں کو بار بار اس بات سے آگاہ کررہا ہے کہ وہ سرکاری عمارتوں یا پرائیویٹ دفتروں میں فائر سیفٹی ایکٹ پر عمل کر کے فائر سیفٹی آلات نصب کرے اور اس سلسلے میں فائر ایمرجنسی محکمہ سے باضابطہ طور جانکاری بھی حاصل کریں۔

سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بھارت کثرت میں وحدت والا ملک ہے جہاں ہر مکتبہ ہائی فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ رہتے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ تامل ناڈو اور جموں و کشمیر کے لوگوں کا کھانا پینا، موسم سب کچھ علیحدہ ہے، مگر پھر بھی ہم ایک ملک میں رہتے ہیں یہی گاندھی کا ملک ہے ۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی اور پارلیمنٹ شور شرابے اور ہنگامہ آرائی کیلئے نہیں بلکہ یہاں مسائل پر بحث ہونی چاہیے، لوگوں کے مشکلات اور مسائل کو اجاگر کیا جانا چاہیے، ملک کے حالات پر ممبران کو اپنے خیالات کا اظہار کرنی کی اجازت ہونی چاہیے جیسے کہ برطانیہ اور دوسرے ممالک کی پارلیمنٹ ہوا کرتا ہے ۔انہوں نے پارلیمنٹ میں شور شرابے، ہنگامہ آرائی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح سے ملک کی بدنامی ہوتی ہے اور ہماری سیاسی محدود نہیں ہے بلکہ ہماری نظریں لامحدود ہیں اور ہر ایک ممبر کو پُرامن طریقے سے اپنی بات کہنے کا انہوں نے جو رویہ اختیار کیا تھا وہ بھی ٹھیک نہیں ہے ۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کانگریس کے ساتھ کسی بھی رسہ کشی ، اختلافات کو رد کرتے ہوئے کہا کہ راجیہ سبھا کے الیکشن میں وہ نیشنل کانفرنس کے نامزد امیدواروں کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی اور پارلیمنٹ شور شرابے اور ہنگامہ آرائی کیلئے نہیں بلکہ یہاں مسائل پر بحث ہونی چاہیے، لوگوں کے مشکلات اور مسائل کو اجاگر کیا جانا چاہیے، ملک کے حالات پر ممبران کو اپنے خیالات کا اظہار کرنی کی اجازت ہونی چاہیے جیسے کہ برطانیہ اور دوسرے ممالک کی پارلیمنٹ ہوا کرتا ہے ۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں شور شرابے، ہنگامہ آرائی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح سے ملک کی بدنامی ہوتی ہے اور ہماری سیاسی محدود نہیں ہے بلکہ ہماری نظریں لامحدود ہیں اور ہر ایک ممبر کو پُرامن طریقے سے اپنی بات کہنے کا حق ہے۔

انہوں نے جو رویہ اختیار کیا تھا وہ بھی ٹھیک نہیں ہے ۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کانگریس کے ساتھ کسی بھی رسہ کشی ، اختلافات کو رد کرتے ہوئے کہا کہ راجیہ سبھا کے الیکشن میں وہ نیشنل کانفرنس کے نامزد امیدواروں کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال کرینگے۔

111

لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپوزیشن محدود اجلاس کے دوران عوامی مسائل کو موثر انداز میں اٹھانے کے لیے تیار ہے۔ راجیہ سبھا انتخابات کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو پورا یقین ہے کہ وہ جیت جائے گی۔

112

نو مکانات اور ایک گودام کو خاکستر کر دیا، جبکہ متعدد ملحقہ ڈھانچے کو جزوی نقصان پہنچا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن میں سرینگر کے پرانے محلوں کی تنگ گلیوں اور بھیڑ بھرے مکانات کی وجہ

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

Office Of theExecutive Engineer

JS-PHEDeptt. Rural Water Supply Division, Ganderbal/Sgr.

H.Q: Duderhama Ganderbal.

Reference: This Office E - NIT NO. 26/JS/PHE/RWSD/Civil of 202 5 - 26issued UnderNo: JS/PHE/RWSD/Corrs./6134-58,dated: 17.10.2025,Work figuring atS.No:01bearing Tender id. 2025_PHE_292454_1

CORRIGENDUM

Due to typographical error the particulars mentioned in the Table I of the GIST of the work advertised / published vide this office above quoted reference has been mentioned as Upgradation/ Augmentation of Water Supply Scheme Chattergul Kangan on Turnkey Ba sis under UT CAPEX which may kindly be read as Tapping of additional water source at Tulpathri Faqir Gujri and construction of crude filter for Water Supply Scheme Faqir Gujri on Turn-key basis.

All other terms and conditions of the e- NIT shall remain unchanged.

DIPK/ 7433/25

23/10/25

Sd/ Executive Engineer JS-PHE
RWSD Ganderbal/Sgr

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

Office Of The Executive Engineer

JSD (PHE) Rural Water Supply Division, Ganderbal/Sgr.

H.Q: Cheki-Duderhama Ganderbal.

NOTICE INVITING e – TENDERS:

GIST of FRESH e– NIT No: - 27 / JS-PHE/RWSD/Civil of 2025-26

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir U.T. Short Term e tenders for following work(s) are invited (in TWO - Cover System) on "Percentage basis" from Registered / Approved / Valid Civil Contractors/Agencies for the following work(s):

S. No	Name of work	Est Cost lacs	TD	EMD	Time	Class	MH	Call
1.	Laying and fitting of dedicated separate 24x7 supply line to District Hospital Ganderbal and adjoining areas of Fatehpora by way of L/F of 100/80/65mmdia GI pipes, Improvement of water supply in distribution network in various MC wards of Ganderbal Town by way of L/F of GI distribution network, commissioning of 250mm supply mains upto Duderhama bridge and Installation of standby backwash pipeline/ intake to 1.1 MGDRSFP for WSSGanderbal Town, Crate work at Beehama Hills for WSS Ganderbal Town Ph-II	27.11	2000	81350	90 Days	AAY & BEE	JKIDFC/ UT Capex	2nd

Position of AAA: - Accorded Position of Funds: - Demanded

The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website: https://jktenders.gov.in From 22.10.2025(17:00 P.M) UPTO 28.10.2025 (upto 01:00 P.M)

= i) GENERAL CONDITIONS OF THE CONTRACT

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), Book of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website: www.jktenders.gov.in

As per schedule of dates given below

01	Date of publishing of Tender Notice	22.10.2025
02	Period of downloading of bidding documents	22.10.2025 from 17.00 PM to 28.10.2025 upto 01.00 pm
03	Bid Submission Start Date	22.10.2025 from 17.00 PM
04	Bid submission End Date	28.10.2025 upto 01.00 PM
05	Date and time of opening of Bids (Online)	28.10.2025 at 03:00 PM

DIPK/ 7437.25

23/10/25

Sd Executive Engineer
JS-PHE RWS Division Ganderbal/Sgr

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Aaliya Zehra D/o Mohammad Rafeeq Bhat R/o Gund Ibrahim with verified date of birth 07/05/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. Issuance of registration order in respect of delayed birth.

.Public notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mursaleen Ashraf s/o Mohammad Ashraf Ganaie R/o Chanderhama with verified date of birth 18/05/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD
Naib Tehsildar Pattan

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE ,SRINAGAR

PRESENT : MR TASLEEM ARIEF
1]MST HASINA Wd/O GHULAM AHMAD KUTHOO R/O HARWAN SGR
2. MOHAMMAD SIDIQ KUTHOO S/O GHULAM AHMAD KUTHOO R/O HARWAN SGR
3.ABDUL HAMID KUTHOO S/O GHULAM AHMAD KUTHOO R/O HARWAN SGR
4.HASEENA BANO W/O MOHAMMAD ISMAIL KUTHOO D/O GHULAM AHMAD KUTHOO R/O HARWAN SGR R/O MOR MOHALLA HARWAN SGR
5.MST. YASMEEN KHURSHEED W/O KHURSHEED AHMAD BHAT D/O GHULAM AHMAD KUTHOO R/O TAIBAL DANGERPORA HAZRATBAL KASHMIR UNIVERSITY SRINAGAR
(PETITIONERS)
VS
PUBLIC AT LARGE
(RESPONDENTS)
IN THE MATTER OF APPLICATION FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE IN FAVOUR OF PETITIONERS
NOTICE TO PUBLIC AT LARGE
WHEREAS THE PETITIONERS FILED ABOVE TITLED PETITION BEFORE THIS COURT FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE IN FAVOUR PETITIONERS IN RESPECT OF AN AMOUNT OF RS.
781132 AS DEBITS AND SECURITIES IN NAME OF DECEASED NAMELY GHULAM AHMAD KUTHOO
S/O ABDUL REHAM KUTHOO R/O KHUTOO MOHALLA HARWAN SRINAGAR WHO DIED ON 28-03-2025 THE PETINTION IS PENDING DISPOSAL BEFORE THIS COURT AND THE NEXT DATE OF
HEARING IS FIXED ON 01-11-2025
PUBLIC NOTICE IS HEREBY ISSUED INFORMING ALL AND AUNDRY THROUGH THE MEDIUM OF THIS PROCLAIMATION THAT IF ANY ONE HAS ANY OBJECTION FOR ISSUANCE OF SUCCESSIONCERFIFICATE HE/SHE SHALL THEY APPEAR BEFORE THIS COURT EITHER PERSONALLY OR THROUGH COUNCIL OR ANY AUTHORISED AGENT AND FILE OBJECTION ON OR BEFORE 01-11-2025 FAILING WHICH THE PETITION WILL BE TAKEN UP AND APPROPRIATE ORDERS WILL BE PASSED IN THE SAMEIN CASE THE DATE FIXED IS DECLARED AS HOLIDAY THE MATTER MATTER SHALL BE TAKEN ON NEXT WORK DAY GIVEN UNDER MY HAND AND SEAL OF THIS COURT ON 16-10-2025

MR.TASLEEM ARIEF
PRINCIPAL DISRTICT JUDGE SRINAGAR

ایڈیلیڈ ون ڈے: ہندوستان نے 264 رنز بنائے، آسٹریلیا کی اننگز لڑکھڑائی، 4 کھلاڑی آؤٹ

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کے خلاف سیریز کے دوسرے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں ہندوستانی ٹیم نے روہت شرما، شریئس ایر اور اکشر پٹیل کی ذمہ دارانہ اننگز کے سہارے آسٹریلیا کے خلاف 265 رنز کا ہدف دیا ہے۔ روہت شرما نے 73، شریئس ایر نے 61 اور اکشر پٹیل نے 44 رنز کا تعاون کیا، جبکہ وراٹ کوہلی لگاتار دوسرے میچ میں صفر پر آؤٹ ہو کر واپس لوٹے۔ جواب میں آسٹریلیا نے پراعتماد آغاز کیا تھا اور ابتدائی اوورز میں ہندوستانی بولرز کو دباؤ میں رکھا۔ تازہ ترین صورت حال کے مطابق آسٹریلیا نے 28 اوور میں چار وکٹ کے نقصان پر 135 رنز بنائے تھے۔ میٹ شارٹ نصف سنچری مکمل کر چکے تھے اور 53 رنز کے ساتھ کریز پر موجود تھے، جبکہ نئے بلے باز کوپر کونلی 3 رنز بنا کر ان کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ آسٹریلوی کپتان مچل مارش 11 رنز بنا کر عرشدیپ سنگھ کی گیند پر کے ایل راہل کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے، ٹریوس ہیڈ 28 رنز بنا کر ہرشیت رانا کی گیند پر وراٹ کوہلی کے ذریعے کیچ پکڑا کر پویلین لوٹے، میٹ رینشا 30 رنز کی اننگز کھیل کر اکشر پٹیل کے ہاتھوں بولڈ ہوئے، جب کہ وکٹ کیپر بلے باز ایلکس کیری صرف 9 رنز بنا کر واشنگٹن سندر کی گیند پر بولڈ ہو گئے۔ ہندوستان نے اسپن جوڑی اکشر پٹیل اور واشنگٹن سندر کی مدد سے میچ میں زبردست واپسی کی ہے اور اب مقابلہ مکمل طور پر برابری پر ہے۔ قبل ازیں، آسٹریلیا کے کپتان مچل مارش نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان کی اننگز کا آغاز روہت شرما اور شبمن گل نے کیا لیکن محض 17 کے مجموعی اسکور پر پہلا جھٹکا لگ گیا۔ زیویئر بارٹلیٹ نے شبمن گل (9) کو مچل مارش کے ہاتھوں کیچ کرا دیا۔ اس کے بعد وراٹ کوہلی کریز پر آئے، مگر ایک بار پھر ناکام رہے۔ انہوں نے صرف چار گیندیں کھیلیں اور زیویئر بارٹلیٹ کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہو گئے۔ انہوں نے ریویو لینے سے انکار کیا اور بغیر رن بنائے میدان چھوڑ دیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ وراٹ کوہلی اپنے 304 ون ڈے کیریئر میں مسلسل دو بار صفر پر آؤٹ ہوئے ہیں۔ کپتان روہت شرما اور شریئس ایر نے اس کے بعد ہندوستان کو سنبھالا۔ دونوں نے تیسری وکٹ کے لیے 118 رنز کی شاندار شراکت داری قائم کی۔ روہت شرما نے 97 گیندوں پر سات چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 73 رنز بنائے، جب کہ شریئس ایر نے 77 گیندوں پر 61 رنز کی اننگز کھیلی۔ ان کی اننگز میں سات چوکے شامل تھے۔ مچل اسٹارک نے 30 ویں اوور میں روہت شرما کو آؤٹ کر کے اس پارٹنرشپ کا خاتمہ کیا، جب کہ ایڈم زمپا نے شریئس ایر کو بولڈ کر دیا۔

جنوبی افریقہ سے پاکستان کو ملی شکست نے 'ڈبلیو ٹی سی' پوائنٹس ٹیبل میں ہندوستان کو پہنچایا فائدہ

جنوبی افریقہ اور پاکستان کے درمیان 2 ٹیسٹ میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر ہو گئی ہے۔ راولپنڈی میں کھیلے گئے دوسرے اور آخری ٹیسٹ میچ کو مہمان جنوبی افریقہ نے 8 وکٹوں سے جیت لیا ہے۔ پاکستان کو ملی اس شکست کا نتیجہ یہ ہے کہ ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) پوائنٹس ٹیبل میں اسے 2 مقامات کا نقصان ہوا ہے، جبکہ ہندوستانی ٹیم کو اس شکست سے ایک مقام کا فائدہ حاصل ہوا ہے۔ جنوبی افریقہ سے پاکستان کو ملی شکست نے 'ڈبلیو ٹی سی' پوائنٹس ٹیبل میں ہندوستان کو پہنچایا فائدہ جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کا پہلا میچ پاکستان نے 93 رنوں سے جیتا تھا۔ اس جیت کے ساتھ ہی پاکستانی ٹیم ڈبلیو ٹی سی پوائنٹس ٹیبل میں دوسرے مقام پر پہنچ گئی تھی اور ہندوستانی ٹیم چوتھے مقام پر کھسک گئی تھی۔ لیکن اب حالات بالکل بدل گئے ہیں۔ دوسرے ٹیسٹ میں شکست کے بعد پاکستانی ٹیم 50 پی سی ٹی کے ساتھ چوتھے مقام پر پہنچ گئی ہے، جبکہ ہندوستان 61.90 پی سی ٹی کے ساتھ تیسرے مقام پر فائز ہو گئی ہے۔ اس ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ میں آج جنوبی افریقہ کو حاصل جیت، اس کی پہلی جیت تھی۔ اس جیت کے ساتھ جنوبی افریقی ٹیم (50 پی سی ٹی) بھی پاکستان کے ساتھ مشترکہ طور پر چوتھے مقام پر ہے۔ ڈبلیو ٹی سی پوائنٹس ٹیبل میں اس وقت آسٹریلیا پہلے مقام پر قابض ہے۔ اس نے 3 ٹیسٹ میچوں میں 3 فتح کے ساتھ 36 پوائنٹس حاصل کیے ہیں، یعنی اس کے 100 پی سی ٹی ہیں۔ دوسرے مقام پر سری لنکا ہے، جس نے جاری ٹیسٹ چمپئن شپ میں 2 ٹیسٹ میچ کھیلے ہیں۔ ان 2 میچوں میں سری لنکا کو ایک فتح حاصل ہوئی ہے، جبکہ ایک میچ ڈرا ہوا۔ اس کے 16 پوائنٹس اور 66.67 پی سی ٹی ہیں۔ انگلینڈ ایک بار پھر پوائنٹس ٹیبل میں پچھڑتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے

یوئیفا چمپئن لیگ: بائرن میونخ اور ریئل میڈرڈ نے اپنے اپنے میچ جیت لئے

نئی دہلی (ایم این این): بائرن میونخ اور ریئل میڈرڈ نے یوئیفا چمپئن لیگ میں اپنے اپنے میچ جیت لئے۔ اے ایس پی این کے مطابق بائرن میونخ نے یوئیفا چمپئن لیگ میں اپنے تیسرے میچ میں کلب بروگ کو باسانی ۰-۴ سے ہرا کر مسلسل تیسری کامیابی حاصل کی جبکہ ریئل میڈرڈ نے سخت مقابلے کے بعد یوونٹس کی ٹیم کو ۰-۱ گول سے ہرا دیا۔ ریئل میڈرڈ فٹبال کلب کی بھی یوئیفا چمپئن لیگ میں مسلسل تیسری فتح ہے۔ یوئیفا چمپئن لیگ میں شائقین فٹبال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے کا مقابلہ ہوا۔ الائنز ایرینا، میونخ، جرمنی میں کھیلے گئے یوئیفا چمپئن لیگ کے میچ میں بائرن میونخ اور کلب بروگ کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں بائرن میونخ کی ٹیم نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے کلب بروگ کی ٹیم کو باسانی ۰-۴ گول سے ہرا دیا۔ لینارٹ کارل، ہیری کین، لوئس ڈیاز اور نکولس جیکسن نے ایک ایک گول کر کے اپنی ٹیم بائرن میونخ کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ بائرن میونخ کی یوئیفا چمپئن لیگ میں مسلسل تیسری فتح ہے۔ ادھر سنٹیاگو برنابیو، میڈرڈ، اسپین میں کھیلے جانے والے میچ میں میزبان ریئل میڈرڈ اور یوونٹس کی ٹیمیں نبرد آزما تھیں جس میں ریئل میڈرڈ کی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد یوونٹس کی ٹیم کو ۰-۱ گول سے ہرا دیا۔ انگلش مڈفیلڈر جوڈ بیلنگھم نے میچ کا واحد گول ۵۷ ویں منٹ میں اسکور کر اپنی ٹیم کو کامیابی دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یوونٹس کے کالمیان ایمباپے نے گول کرنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہوسکیا ہم میچ میں ریئل میڈرڈ کی ٹیم کے پاس زیادہ بال پوزیشن اور بہتر مواقع رہے، جس کی بدولت وہ تین قیمتی پوائنٹس حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ ایک اور میچ میں چیلسی نے چمپئن لیگ کی تاریخ میں پہلی ٹیم بن گئی جس کے پاس ۳ نوعمر اسکوررس ہیں۔ چیلسی نے اسٹامفورڈ برج ڈچ کلب آئی ایکس پر ۱-۵ گول سے کامیابی حاصل کی۔ مارک گیو (۱۹)، اسکور کرنے والے پہلے نوجوان تھے۔ ڈچ کلب کے کپتان کینتھ ٹیلر ریڈ کارڈ ملنے کے بعد باہر ہو گئے جس سے آئی ایکس کیلئے پریشانی ہو گئی۔ چیلسی کی جانب سے دوسرے کم عمر کھلاڑی گیور ہے۔ ان کے بعد ۱۸ سالہ ایسیواو ویلین نے بھی گول کر کے کم عمر اسکورر ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔

کشمیر میں کرکٹ کا سب سے شاندار میلہ! یونیورس باس کرس گیل کا بڑا اعلان!

کرکٹ میلہ جو کشمیر کی وادی میں تاریخ رقم کرنے جا رہا ہے، جہاں عالمی ستارے اور مقامی ہیروز ایک ساتھ میدان میں اتریں گے

نئی دہلی (ایم این این): سرینگر: سرینگر کی وادی ایک بے مثال کرکٹ کارنیوال کے لیے تیار ہے۔ 25 اکتوبر سے بخشی اسٹیڈیم میں انڈین ہیون پریمیئر لیگ (آئی ایچ پی ایل) کا آغاز ہو رہا ہے۔ یہ دو ہفتوں کا T20 میلہ دنیا کے سب سے بڑے کرکٹ ناموں اور مقامی ٹیلنٹ کو ایک ساتھ لائے گا۔ کرکٹ کے شائقین کے لیے یہ ایک یادگار ایونٹ ہوگا۔ کرکٹ کے سپر اسٹار کرس گیل، جو "یونیورس باس" کے نام سے مشہور ہیں، نے ایک بار پھر انٹرنیٹ پر دھوم مچا دی ہے۔ انہوں نے کشمیر واپسی کا اعلان کیا ہے۔ ایک وائرل ویڈیو پیغام میں گیل نے کہا، "سری نگر، کیا حال ہے! میں کرس گیل، یونیورس باس ہوں، اور میں آپ کے لیے ایک دلچسپ خبر لے کر آیا ہوں۔" انہوں نے مزید کہا، "میں انڈین ہیون پریمیئر لیگ کا حصہ ہوں گا جو 25 اکتوبر سے 8 نومبر تک جاری رہے گی۔ آپ بہت سے سپر اسٹارز اور بڑے ناموں کو دیکھیں گے۔" گیل نے شائقین کو جوش و خروش میں شامل ہونے کی ترغیب دی: "یہ بخشی اسٹیڈیم میں ہوگا... اپنے ٹکٹ ابھی حاصل کریں! بہت مزہ اور جوش و خروش ہوگا۔" منتظمین نے بین الاقوامی آئیکنز کی ایک شاندار فہرست کی تصدیق کی ہے۔ ان میں مارٹن گپٹل، شان مارش، شکیب الحسن اور عمران طاہر شامل ہیں۔ تھیسارا پریرا، نیروشن ڈکویلا، رچرڈ لیوی، فل مسٹرڈ، ڈیون اسمتھ، جیسی رائڈر، کرسٹوفر ایمپوفو اور پیٹر ٹریگو بھی اس لیگ کا حصہ ہوں گے۔ یہ تمام کھلاڑی اپنی بہترین کارکردگی دکھانے کے لیے تیار ہیں۔ آٹھ فرنچائز لیگ میں ہر ٹیم بین الاقوامی اور مقامی کھلاڑیوں کا امتزاج ہے۔ کرس گیل پلوامہ ٹائیگرز کی نمائندگی کریں گے۔ شان مارش جموں لائنز کے لیے کھیلیں گے، جبکہ گپٹل اور شکیب پوری پینتھرز کا حصہ ہوں گے۔ جیسی رائڈر کشتواڑ جائنٹس کے لیے میدان میں اتریں گے۔ جموں و کشمیر کے پرویز رسول لداخ ہیروز کے لیے ڈیون اسمتھ کے ساتھ کھیلیں گے۔ عمران طاہر اور پیٹر ٹریگو پٹنی ٹاپ واریئرز میں شامل ہوں گے۔ نیروشن ڈکویلا سری نگر سلطانز کے رنگوں میں نظر آئیں گے، اور تھیسارا پریرا کرسٹوفر ایمپوفو کے ساتھ گلمرگ رائلز کو طاقت دیں گے۔ گیل کی واپسی نے لیجنڈز لیگ کرکٹ 2024 میں ان کے پہلے میچ کی یادیں تازہ کر دی ہیں۔

ہندنژاد 10 سالہ بودھنا شیوانندن، عالمی شطرنج چیمپیئن کو شکست دینے والی سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئی

نئی دہلی (ایم این این): ۱۰ سالہ ہندنژاد برطانوی کھلاڑی بودھنا شیوانندن نے ایک سابق عالمی چیمپئن کو شکست دے کر شطرنج کے میدان میں تاریخ رقم کر دی ہے۔ نو عمر کھلاڑی نے یونان کے روڈس میں ہونے والے یورپی کلب کپ میں یوکرین کی گرینڈ ماسٹر اور ۲۰۱۵ء کی ورلڈ چیمپئن ماریہ موزیچک کو ہرا دیا۔ اس فتح کے ساتھ، بودھنا، ایک عالمی شطرنج چیمپئن کو شکست دینے والی دنیا کی سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئی ہے۔ ۲۰۱۵ء میں لندن میں پیدا ہونے والی بودھنا کے والدین تمل ناڈو کے تروچراپلی سے تعلق رکھتے ہیں۔ کووڈ-۱۹ کے لاک ڈاؤن کے دوران، صرف پانچ سال کی عمر میں بودھنا نے شطرنج کھیلنا شروع کیا۔ اس کا یہ شوق جلد ہی ایک جنون میں بدل گیا جس نے بودھنا کی زندگی کو بدل کر رکھ دیا۔ ۲۰۲۴ء میں، ۹ سالہ بودھنا نے ویمن فیڈے ماسٹر (ڈبلیو ایف ایم) کا خطاب حاصل کیا اور ایک سال بعد، محض دس سال کی عمر میں، اس نے اپنا پہلا ویمن گرینڈ ماسٹر (ڈبلیو جی ایم) نارم حاصل کیا۔ اس طرح بودھنا نے چینی کھلاڑی ہو یفان کا ریکارڈ توڑ دیا۔ ۲۰۲۵ء کے شروع میں، وہ گرینڈ ماسٹر پیٹر ویلز کو شکست دینے والی سب سے کم عمر کھلاڑی بھی بن گئی جس پر اسے ویمن انٹرنیشنل ماسٹر (ڈبلیو آئی ایم) کا خطاب ملا۔ بودھنا کی حالیہ فتح نے ماہرین کو حیران کر دیا ہے کیونکہ موزیچک کی فیڈے ریٹنگ (۲۳۸۵) ان کی ریٹنگ سے تقریباً ۲۸۰ پوائنٹس زیادہ تھی۔ بودھنا نے 'دی سنڈے ٹائمز' کو بتایا کہ "یہ ایک زبردست تجربہ تھا۔ میں اس فتح پر خوش ہوں۔

ویمنز ورلڈ کپ: کرو یا مرو میچ میں بھارت اور نیوزی لینڈ آمنے سامنے

نئی دہلی (ایم این این):: بھارت اور نیوزی لینڈ جمعرات کو نوی ممبئی میں ایک اہم میچ میں آمنے سامنے ہوں گے، سیمی فائنل میں پہنچنے کی امید ہے۔ ٹورنامنٹ میں لگاتار تین شکستوں کا سامنا کرنے والی ہندوستانی ٹیم شدید دباؤ میں ہے۔ پانچ میچوں کے بعد بھی ٹیم کے کامبی نیشن کو حتمی شکل دینے میں بھارت کی ناکامی پر تنقید بڑھ گئی ہے۔ تاہم، ٹیم اب نوی ممبئی واپس آ رہی ہے، جہاں اس کے بہت سے کھلاڑی T20 انٹرنیشنل اور ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) میں کھیل چکے ہیں، اور جہاں انہیں سیمی فائنل تک پہنچنے کے لیے صرف ایک جیت درکار ہے۔

فرسٹ کلاس کرکٹ میں ہارمر ایلیٹ کلب میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ کو راولپنڈی ٹیسٹ جیتنے پر پہلے کیشو مہاراج اور پھر سائمن ہارمر کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ تقریباً ۳۷ سال کی عمر میں اور غیر معروف ہارمر صرف اپنا ۱۲ واں ٹیسٹ کھیل رہے تھے لیکن وہ فرسٹ کلاس کرکٹ میں بہت تجربہ کار کھلاڑی ہیں۔ ہارمر فرسٹ کلاس کرکٹ میں ۱۰۰۰ وکٹ لینے والے جنوبی افریقہ کے صرف چوتھے کھلاڑی ہیں۔ چارلی لیولین (۱۰۱۳)، مائیک پراکٹر (۱۴۱۷) اور ایلن ڈونالڈ (۱۲۱۶) وہ تین تھے جنہوں نے اس سے پہلے سنگ میل تک پہنچایا۔ ۱۲ویں صدی میں فرسٹ کلاس ڈیبیو کرنے والے صرف دو کھلاڑی فارمیٹ میں ۱۰۰۰ وکٹ لے سکے ہیں۔ ہارمر، جن کا فرسٹ کلاس آغاز نومبر ۲۰۰۹ء میں ہوا اور جیمس اینڈرسن، جنہوں نے مئی ۲۰۰۲ء میں ڈیبیو کیا۔ جنوبی افریقہ نے پنڈی ٹیسٹ میں پاکستان کو شکست دے کر دو میچز کی سیریز ۱-۱ سے برابر کر لی۔ راولپنڈی میں کھیلے جانے والے میچ میں جنوبی افریقہ نے ۶۸ رن کا ہدف باسانی ۲ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ کپتان ایڈن مارکرم ۴۲ رن اور ٹرسٹن اسٹبس بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ رائن ریکلٹن ۲۵ رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ یہ جنوبی افریقہ کی پاکستانی سرزمین پر ٹیسٹ کرکٹ میں ۲۰۰۷ء کے بعد پہلی فتح ہے۔ پاکستان کی جانب سے نعمان علی نے ۲ وکٹ حاصل کئے۔ اس سے قبل پاکستانی بیٹنگ لائن اپنی دوسری اننگز میں بری طرح ناکام ہوگئی تھی۔ پاکستان نے چوتھے روز ۹۴ رن ۴ کھلاڑی آؤٹ پر اننگز کا آغاز کیا تو بابر اعظم (۵۰) اپنے گزشتہ روز کے اسکور میں صرف ایک رن کا اضافہ کر کے پہلے ہی اوور میں پویلین لوٹ گئے۔ محمد رضوان بھی زیادہ دیر مزاحمت نہ کر سکے اور ۱۸ رن بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ نعمان علی اور شاہین آفریدی بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ سلمان آغا ۲۸ اور ساجد خان ۱۳ رن بنا سکے۔ گزشتہ روز پاکستان نے ۷۱ رن کے خسارے کے ساتھ اپنی دوسری اننگز کا آغاز کیا تو صرف ۱۶ کے مجموعی اسکور پر ٹاپ ۳ بیٹرس پویلین لوٹ گئے تھے۔ امام الحق ۹، عبداللہ شفیق ۶ اور کپتان شان مسعود بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ بابر اعظم اور سعود شکیل کے درمیان ۴۴ رن کی شراکت سے پاکستان ٹیم کچھ سنبھلی ہی تھی

مسلمان کرکٹرز کو ٹیم میں شامل نہ کرنے پر بھارتی بورڈ تنقید کی زد میں آگیا

نئی دہلی (ایم این این): بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) سرفراز خان اور محمد شامی کو اسکواڈ سے باہر کرنے پر شدید تنقید کی زد میں آگیا۔ بھارتی کرکٹ بورڈ حال ہی میں جنوبی افریقہ اے کے خلاف ریڈ بال سیریز کے لیے بھارتی ٹیم اے کے اسکواڈ کا اعلان کیا ہے۔ بھارتی کرکٹ بورڈ نے رشبھ پنت کو کپتان اور سائی سدھرسن کو نائب کپتان بنانے کا اعلان کو تو شائقین کرکٹ رشبھ پنت کی انجری کے بعد ٹیم میں واپسی پر بہت خوش ہوئے لیکن دو بڑے کھلاڑیوں سرفراز خان اور محمد شامی کو اسکواڈ سے باہر کرنے پر بہت سے شائقین نے بھارتی کرکٹ بورڈ کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ شائقین کرکٹ کا کہنا ہے کہ سرفراز خان اور محمد شامی کو ان کی اچھی کارکردگی کے باوجود بھی اسکواڈ میں شامل نہ کرنے پر بھارتی کرکٹ بورڈ کو شرم آنی چاہیے۔

مدویدیف کا الماتے اوپن ٹینس خطاب پر قبضہ

نئی دہلی (ایم این این): روس کے نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈ ڈینیل مدویدیف اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت اے ٹی پی الماتے اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا۔ ۲۹ سالہ روس کے نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈ ڈینیل مدویدیف میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں فرانسیسی حریف کھلاڑی کورینٹین موئیٹ کو ۱-۲ سیٹ سے شکست دے کر اپنا پہلا اے ٹی پی ٹائٹل جیت لیا۔ یہ ڈینیل مدویدیف کا ۲۱ واں ٹائٹل ہے جو انہوں نے قزاقستان میں حاصل کیا۔ اے ٹی پی الماتے اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کا چھٹا ایڈیشن قزاقستان کے شہر الماتے کے الماتے ارینا میں جاری تھا جس میں شائقین ٹینس کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو ملے۔ مردوں کے سنگلز مقابلوں کے کھیلے گئے فائنل میچ میں روس کے نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈ ڈینیل مدویدیف نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے فرانسیسی حریف کھلاڑی کورینٹین موئیٹ کو ۵-۷، ۶-۴ اور ۳-۶ سے شکست دی۔ ٹورنامنٹ میں کامیابی کے بعد ڈینیل مدویدیف نے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے کہ میں اپنی دونوں بیٹیوں کے ساتھ کسی ٹورنامنٹ میں ہوں۔ یہ ٹائٹل میری دوسری بیٹی وکٹوریا کے نام ہے، جیسے پہلا ٹائٹل میری بڑی بیٹی علیسا کے لیے تھا۔ ۲۹ سالہ ڈینیل مدویدیف کا یہ سیزن کافی مایوس کن رہا۔

اٹالین سیری اے:

فیورنٹینا کو ہرا کر اے سی میلان ٹاپ پوزیشن پر پہنچا

نئی دہلی (ایم این این): پرتگال کے ونگر رافیل لیاو کے دو گول کی شاندار کارکردگی کی بدولت اے سی میلان نے اٹالین سیری اے کے میچ میں فیورنٹینا کو ۱-۲ گول سے ہرا دیا۔ اے ایف پی کے مطابق اس فتح کے ساتھ ہی اے سی میلان نے سیری اے کی پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن بھی حاصل کر لی۔ اے سی میلان کے رافیل لیاو نے دو گول کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ اسٹیڈیو جیوسیپ میزا، میلانو میں کھیلے گئے میچ میں اے سی میلان اور فیورنٹینا کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ رہا۔ میچ کا فیصلہ اس وقت ہوا جب آخری لمحات میں سین ٹیاگو گیمیز پر فابیو پریسی کی جانب سے کیے گئے ایک متنازع فاول پر اے سی میلان کو پنالٹی ملی، جسے رافیل لیاو نے اعتماد کے ساتھ گول میں تبدیل کیا۔ اس فیصلے پر فیورنٹینا کے کھلاڑیوں اور کوچز نے شدید احتجاج کیا اور اسے شرمناک قرار دیا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

- *Pre and Post-Hospitalization Expenses*
- *Preventive Health Check-Up*
- *Recharge Benefit*
- *Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)*

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,